

مجموعہ

۱۔ عملیات، سہائے عظام تامہ

۲۔ دعائے سیفی (عیانی) از ص ۱۳۰ تا ص ۱۳۱

یہ چمن یونہی رہے گا اور ہزاروں جانور
اپنی اپنی بولیاں سب بول کر اڑ جائیں گے

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تاحال حکمران خاندانوں کا تذکرہ

تواریخ اقوام راجپوت

۱۳۳۳ھ



تالیف

منشی عاشق علی خان ناطق بن محمد قاسم علی خان راجپوت کلانوری

ایک نایاب و قدیم علمی کتاب کا فوٹو سٹیٹ

۳

انٹرویو پاک کے شہرت یافتہ ماہر علم حضرات
جناب ملازم حسین صاحب کی انوکھی کتاب

سفرات
130

(آداب حضرات)

مختصر حاضرات و احادیث
(حال کے لئے خصوصی ہدایات)

حال اپنے آپ پر حضرات کیسے لاسکتا ہے۔ حضرات کا تین روزہ عمل۔
حضرات صغیر۔ حضرات کبیر۔ حضرات کرنے کے اوقات۔ حضرات
مطلوب۔ انگوٹھے پر سیاہی کا عمل۔ عملیات نادر۔ حضرات موکل۔
ایک منفرد عمل۔ حضرات سے روحانی بیماریوں کا علاج۔ ایک جن کا بتایا
ہوا عمل۔ محبت کا ایک عجیب عمل۔ روح سے ملاقات کرنے کا عمل۔
حضرات پری۔ ایک جن سے انٹرویو۔ کتب قبور کا تین روزہ عمل۔ عمل
ممراد۔ جنات کو دیکھنے کا نایاب عمل۔ جنات کی اصلی صورتیں۔ عملیات
میں جنات کی زکاوتیں۔ ملاقات ارواح۔ حضرات سے قبل جنات کے
مخصوص اشارے۔ دولت مند بننے اور مقبولیت کے روحانی فارمولے۔

ابتداء میں

کتاب جوابہ خمسہ اردو ترجمہ زیر حاکمہ کوچہ روضہ جو
حضرت محمد غوث گویاری کی تصنیف ^{۱۲۵۶ھ} ردہ ہے اور
اردو میں اس کا ترجمہ میرزا محمد بیگ صاحب نے ^{۱۲۵۶ھ} ۱۲۵۶ھ
میں کیا تھا اور اچھے طرز میں شائع بھی کیا ہے۔ اس میں اس
غلام کا ذکر ہے۔ اور بعض وسیع شکل میں۔ ان
اس کا غلام کو پڑھنے اور ان کو محل میں لایا
کئی مختلف طریقے میں بیان کیا ہے
اور اس کے اپنے تجربات و مشاہدات بھی
مذکور ہیں۔ جو بہت ہی پیکرہ اور شہوار ہیں

توں کو دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ محل کرنا
تھوڑی میں کرنا ہے۔ اور مابین مابین کرنا ہے
نہ کہ جان سے کاتھوڑ ہونا ہے یا نہیں
نہ کہ کرنا ہے۔ اگر ان غلامات کا
یہ جو وہ غلام کا محل کر کے بند کرے
پھر ان کے غلام کا ورد کیا جائے
یا پھر رہائی سے غوث کا مرتبہ حاصل کیا
جائے۔ یہ سب باتیں! نذرانہ ہر وقت
کا کرتے ہیں یہاں رہنا بھی ضروری ہے +
میں نے اپنے لکھے آسان طریقے نوٹ

کر لئے ہیں۔ تاکہ ان کی برکات سے فائدہ
 رکھوں۔ اور دورانِ مملکت نقصان
 گزندیشہ بھی نہ رہے + چونکہ یہ کتاب
 حسنیٰ پر مشتمل ہے اس لئے ضرور ان کی تاثیر
 حاجت برآری میں مدد دے گی +

جو ہر قسم کے علو و کتاب بدارالاسنین لکھی متوفی ۱۲۵۵ھ
 مفتاح الخالقین ۱۲۳۳ھ
 مصباح الجفر مصباح الجفر حیدر (نقل منقح الخ)
 مطبوعہ ۱۲۶۸ھ

وغیرہ میں یہ نظام مذکور ہے حضرت علی علیہ السلام نے بھی بعض
 کو انی دعائوں میں استعا کیا ہے۔ جو صحیفہ علویہ میں درج ہیں۔
 خواجہ صاحبزادہ کئی مرتبہ یہ دعا تاریخ کی دعا میں لکھی ہے
 نظام اسامیہ میں بھی ہے + (صحیفہ علویہ)
 + ۶۲

صاحب بدارالاسنین نے ان دعائے عظام کی دعا کے دریں میں
 کا نام دیا ہے جبکہ جو ہر قسم میں جناب فخر الدین رازی
 کے حوالہ سے ان کو چالیس انبیاء سے منسوب کیا ہے
 اور لکھا ہے کہ ہر ایک نبی ایک ایک رسم ذات تھا جو
 وہ پڑھا کرتے تھے۔ اس وجہ سے ان کی حیل رہا کرتے
 ہیں۔ جو اس میں مکتوم ہے رازی

✓ صحیح الدعوات میں یہ دعائے عظام بطور ورور مذکور
 ہیں۔ انہوں نے بھی ادریس علیہ السلام کے نام منسوب کیا ہے
 بعض نے فرس نے حضرت مرثیہ کے تعلیم کے بعد حضرت
 محمد مصطفیٰ کو تعلیم کے لئے رازی غزوہ احزاب میں
 ان کے ذریعہ دعا کی تھی۔ اور یہ مملو وصیت اور حاجت
 برآری میں یہ محدود مسافروں میں مقاید کرنے کے لئے مختلف
 پایا گیا تفصیل ۵۷۵ ہر دیکھو۔ یہ کتاب پہلی صدی ہجری
 کی تصنیف شدہ ہے +

لکھی نے (صاحب بدارالاسنین) ماہ رمضان میں یہ دعا
 کہنے کے بعد یہ دعائے عظام درج کی ہے۔ اس کا حقاہ
 صحیح الدعوات کا دعا سے کیا ہے۔ دیکھو ۵۷۵

یہ دعا علویہ حضرت علی کی دعائیں کا مجموعہ ہے اس میں ہر ماہ
 کی رشتہ داری تاریخ کو لکھنے والی دعا میں ان دعائے عظام
 کو استعا کیا گیا ہے۔ دیکھو ۶۲۳ +

مجموعه رساله عظام

کشف القلوب کلیل غار غبر که لبر باره دفعه عمر که لبر باغ حربه
زن کا ورد کرت۔ بہتر ہے کہ ورد کے لبر ایک بار دعا اختتام ادب
ایک بار دعا رستیا بت میں برے عکار ہر میں جلدی ہو۔
بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم صل على سيدنا محمد بعد كل زرة الف الف مرة وعلى آل
سيدنا محمد وبارك وسلم من الله وفتح قريب وبشر المؤمنين

والله خير حافظا وهو ارحم الراحمين

ا۔ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَارِثُهُ وَارِثَةُ وَجْهِهِ

ب۔ يَا إِلَهَ الْإِلَهِاتِ الرَّفِيعِ جَلَّالَهُ

ج۔ يَا إِلَهَ الْحَمْدُ فِي كُلِّ فِعَالِهِ

د۔ يَا رَحْمَنُ كُلِّ شَيْءٍ وَرَاحِمُهُ

يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ دُعَائِهِ

يَوْمَ لَا يُفُوتُ شَيْءٌ مِنْ عِلْمِهِ وَلَا يَكُونُ لِيُودِي

يَا وَاحِدُ الْبَاقِي أَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرُهُ

يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالٍ مُلْكُهُ وَلِقَائُهُ

يَا صَدِّقُ غَيْرِ شَيْءٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهِ

يَا بَرُّ فَلَا شَيْءَ كَقُوَّةِ يَدَيْهِ وَلَا أَمْتَانِ لَوْصِفِهِ

يَا لَيْسَ بِأَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا تُحْدَى الْعُقُولُ لَوْصِفِ عَظَمَتِهِ

يَا بَارِي الْفُتُوحِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهِ

يَا زَاكِي الطَّاهِرِينَ كُلِّ رَفْعَةٍ بِقُدْسِهِ

يَا كَافِي الْمُسْتَغْنِينَ بِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ

يَا قَيَّامُ مِنْ كُلِّ جَوْرِ لَمْ يَرْفُدهُ وَلَمْ يَخْلُطْهُ فِعَالُهُ

١٧ - يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسَّعْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَةٍ وَعِلْمٍ
 ١٨ - يَا مَنَّانُ ذَا الْإِحْسَانِ قَدْ مَنَّ بِكُلِّ الْخَلْقِ مِنْهُ
 ١٩ - يَا دَيَّانُ الْعِبَادِ كُلِّ لِقَوْمٍ خَاصَّةً بِرَأْسِهِ وَرَغْبَتِهِ
 ٢٠ - يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلِّ إِلَهٍ مَعَاذَهُ
 ٢١ - يَا رَحِيمَ كُلِّ صَائِحٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثَهُ وَمَعَاذَهُ
 ٢٢ - يَا تَامِمَ فَلَا لَيْفَ إِلَّا لَكَ كُلِّ حَلَالٍ وَمُتْلِكِهِ وَتَحْتَهُ
 ٢٣ - يَا مُبْدِيَ الْبَدَائِعِ لَمْ يَخْلُقْ فِي السَّامِعَاتِ مِنْ خَلْقِهِ
 ٢٤ - يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَدَلِّفُوتِ شَيْءٍ مِنْ حِفْظِهِ
 ٢٥ - يَا حَكِيمَ الْأَنْمَاتِ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ
 ٢٦ - يَا مُبْدِيَ الْمَلَكُوتِ إِذَا جَزَا الْخَلْقَ لِدَعْوَتِهِ مِنْ خَافَتِهِ
 ٢٧ - يَا غَنِيَّ الْمَنِيِّ الْغَالِبِ عَلَى جَمِيعِ أُمَرَاءِ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ
 ٢٨ - يَا قَاهِرَ الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اسْتِعَاذُهُ

معاده
 يا حليم خالق كل شيء
 يا حليم خالق كل شيء
 يا حليم خالق كل شيء

١١ - يَا قَرِيبَ الْمُتَقَاتِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ أَرْقَاعُهُ
 ١٢ - يَا مُدِلَّ كُلِّ حَبِيرٍ عَيْنٍ بِقَبْرِ عَيْنٍ سُلْطَانِهِ
 ١٣ - يَا نُورَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهِ وَأَنْتَ الَّذِي فَلَاقَ الظُّلُمَاتِ بِنُورِهِ
 ١٤ - يَا عَالِي السَّمَاوَاتِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ أَرْقَاعُهُ
 ١٥ - يَا قَدِيرَ الْوَاسِعِ مِنْ كُلِّ سُوءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ مِنْ خَلْقِهِ
 ١٦ - يَا مُبْدِيَ الْبَرِيَا وَمَعْيِدَ مَا لَعَنَّا لِعَالَمِ قُدْرَتِهِ
 ١٧ - يَا حَلِيلَ الْمُتَكَبِّرِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالصِّدْقُ وَجْهُهُ
 ١٨ - يَا مُجُودَ فَلَا تَبْلُغُ إِلَّا وَهَامَ كُلِّ تَائِبٍ وَتُجِدُهُ
 ١٩ - يَا كَسِيمَ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ أَنْتَ الَّذِي مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلَهُ
 ٢٠ - يَا عَظِيمَ السَّامِعِ الْفَاحِشِ وَالْعَزِيزِ الْكَبِيرِ الْخَلَّائِقِ
 ٢١ - يَا قَرِيبَ الْمُجِيبِ الْمُدَائِنِ دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قَرَابَتُهُ

يا حليم خالق كل شيء
 يا حليم خالق كل شيء
 يا حليم خالق كل شيء

٤٠ - يَا عَجِيبَ الصَّارِعِ فَلَا تَنْطِقُ اللِّسَنُ بِكَلِمَةٍ إِلَّا بِأَمْرِهِ وَنَسَائِهِ

۱۴ - یا غیاثی عندک کثریۃ و محبتی عندک کل دعوة و مجازی عند

کَلِّ شَدِّهِ وَرَحَابِي ۛ حِينَ يَنْقُطُ حَبْلِي ۛ بِأَعْيَانِي ۛ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ

الشَّافِعِيَّةُ أَنَّ لَصِيحَةَ مُحَمَّدٍ وَعَلَى الْإِمَامِ وَأَسْئَلُكَ إِيمَانًا وَ

وَأَمَّا مَنِ اعْتَغَىٰ الْغَىٰ وَالْغَىٰ فَإِنَّ الْغَىٰ لَهُ مَخْرَجٌ

الْبَارِ الطَّامِعِ وَالْمُتَيْسِّرِ السَّوِيِّ وَإِنْ لَصِفَ قُلُوبُهُمْ

شَرِّ مَا لِي فِيهِ وَنَدَّ إِلَى خَيْرٍ مَا لَا يَمْلِكُهُ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ سَاعِدِ الدُّعَاءَ

مِنْ وَمِنْكَ الْإِصَابَةُ وَهَذَا الْجِدُّ مِنْ وَعَلَيْكَ التَّكْلَانِ

لَا هَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ

محمد والد الطيب الطاهر بن برحميت يا ارحم الراحمين

دعا ہے، سبھی بے

يا رحمن الرحيم يا منفتح الأبواب يا مسبب الأسباب ويا

مَدَّ الْقُلُوبَ وَالْأَبْصَارَ يَارَ دَلِيلَ الْمُتَحِيرِينَ وَيَا عَيْنَاتِ الْمُسْتَغِيثِينَ

منهم المخلصون عيسى عيسى عيسى لوط عليك يارب

ضیت و قوسیت امہای الیک یار زاق یافتاح یا با سبط

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یہ ورد مسلسل ہے۔ چونکہ آٹھائیس رسوا پر مشتمل ہے، اس لئے علیحدہ

مسند بہر ان کا ورد کیا جائے ۔ اور اس اسم انفرادیت رکھتا ہے

اور خاصیت رکھتا ہے۔ اب اس کی حدود مجھ سے خارج ہیں۔

جو مقصد ہے۔ میں یہاں کے مطابق رسم کی ملاوٹ کرو۔ حاجب

طریقہ ورد اس کے بعد ذکر کرنا۔ دیکھو صفحہ ۲۲۔ ۵۔ سورہ

100

خواص اسمائے عظام

- اسم اول - تسخیر خلائق - حاجت برآری - دفع تنگدستی - حصول عزت و جاه
- دوم - دینی و دنیاوی حاجت برآری - ملاقات بسلطانین - دفع سرکشی محبوب
- سوم - حاجت برآری - دفع کوسهت سیارگان - تسخیر خلائق
- چهارم - انی محبت میں دوست کو مبتلا کرنا - برآئے حاجت - دفع بد خوئی
- پنجم - شفاء بیماریاں - دل مرده کو زنده کرنا - حاجت برآری
- ششم - ورطی گم شدہ - تیزی فہم - حصول اثبات دل بجنوری حق
- ہفتم - دفع اندوه و فکر - خوف و تشویش دشمن - تسخیر خلائق
- ہشتم - حصول استحکام عمل ظاہری و باطنی - دوسروں کا فائدہ اٹھانا
- نہم - برآئے محبت میان بیوگان - برآئے حاجات
- دہم - برآئے حاجات - بر سر عقد اللسان بد خو و دشمن
- یازدهم - نجات از قرض - برآئے حاجات دینی و دنیاوی - لازم اسم اعظم
- دوازدهم - رد سحر و نظر بد - شفاء اندام جدام و برص
- سیزدهم - تسخیر جن و شیطان - برآئے حاجات
- چهاردهم - فراخی رزق - کشت نشأ امور
- پانزدهم - ملکات دشمن - خلاصی از بنیہ ظالم
- شانزدهم - خلاصی چشم و زبان و ہوش لیستہ
- ہفتم - ادائے قرض - اضافہ و ترقی روزگار
- ایشردہم - دفع بلا و رنج - برآئے حاجت - بازیابی آفت - دفع برص و لای
- نوزدهم - برآئے حافظہ ہونے غائب

- حصول محبت - حق رسی خود
- عقد اللسان - تسخیر امور عالم علوی و سفلی بیکسو
- تایلم حکمت از غیب - شکست دشمن
- حصول دولت از زمین و آسمانی - حق رسی خود
- تسخیر خلائق عاشق شدن معشوق - دفع رعبت اہم
- دفع پریشانی امور ظاہری - آمدن غائب
- قبولیت دہا و علوم و تہذیب ظاہری و باطنی و دفع جفت
- حصول غنا - برآئے حاجات دارین کشف عالم حیرت
- دفع اعدا ظاہری و باطنی - برکت در علم
- علوم در حاجات دارین و غریب حق
- تسخیر مقبورین از عدائے ظاہری و باطنی - پیشی بآہ عاجز
- مکاتل معروف و خیر و لطف حق در امور و تسخیر زہرہ
- حکمت مزید مرتبہ و تسخیر شتر
- دوم - حصول ملک سلیمان و اتواطام ماسکور اللہ
- سوم - شفاء برص و خلاصی یافتن منزع عالم
- چهارم - دفع اعداء - حصول تہذیب احباب و ارواح
- پنجم - برآئے حاجات - علوم و ادب دارین تسخیر اعلیٰ
- ششم - تسخیر کائنات و خلاصی از مظالم
- ہفتم - علوم و حاجات - حصول مال و جاہ و تسخیر عراج
- ہشتم - حصول مرتبہ - اطاعت آوردن حاکم و دشمن و ظ
- نہم - حصول مراد عقد اللسان بگویان
- حاصل ویک - تخلیص از مظالم - حصول علم خیر و برکت و جوع

۱۶ طریقہ حصول تقاضا از اسم اعظم لہرت واحد

صاحبِ فکر اپنے بہت تفصیل سے پر اسم کے ورد و
وظائف کے طریقے بیان کیے ہیں۔ لیکن میں نے صرف آسمانی
طریقے بیان کیے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک اسم ایک لاکھ مرتبہ
پڑھنا پڑے تو کس طرح پڑھا جائے گا۔ سیری بہت
ہے باہر ہے۔ البتہ کسی ضروری مقصد کے حصول کے
لئے درج کردیا ہے کہ پر اسم کس تقاضا میں کارآمد ہے
اس لئے ہر مقصد کے لئے ایک ایک علیحدہ ترتیب عبادت
اس نسخہ درج کی ہے جس میں سہولت ہے
کہ مقصد کے مطابق قرأت اختیار کی جا سکے

مسمیٰ علیہ عظام اللہ میں درج ہیں اعراب
سہلے ان سے متاثر نہ کیا ہے۔ اور فرق ساتھ لکھ دیا ہے

طریقہ دعوت۔ ان کا طریق دعوت بہت مشکل ہے
اگر شوق ہو تو خود پر غصہ میں دیکھو۔
آسمان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ایک بار تمام اسم اعظم
کا ورد کرو۔ اور پورے سال تک مسلسل ورد جاری
رکھو۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور پر اسم کے فواید
پر دسترس ہوگی۔ منحصلاً طریق دعوت ۶۹ مرتبہ دیکھو
۲۔ دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ جب کوئی بڑا کام یا بڑا
فکر یا چیز یا بر فطرت کے بعد چاہیں بار بار عشاء تک
بعد چاہیں بار بار حضور حضور چاہیں روز و رات
جاری رکھو۔ زکوٰۃ ادا ہوگی اور عرف حاصل ہوگا۔
مرد بصورت اجازت عامل آدمی لاش کو غلوت میں
مقبور بعد اکیلے دو بار مجموعہ اسم اعظم پڑھے
کفایت سمات کہئے تین بار پڑھے
خدا صاف ہو کہ کہئے حق بار پڑھے
وہیں غائب نہیے سات بار پڑھے
بہن و فریق سے فطالت کہئے آئمہ بار پڑھے
تسبیح خدائق اور حاجت برآی کہئے نو بار پڑھے
۴۔ اسم جلدی روز شنبہ اسم جمالی روز پنجشنبہ
اسم مشترک چار شنبہ کو شروع کرے اور جس وقت شروع کرے روز

خواص اسمائے عظام بمع ترکیب تلاوت

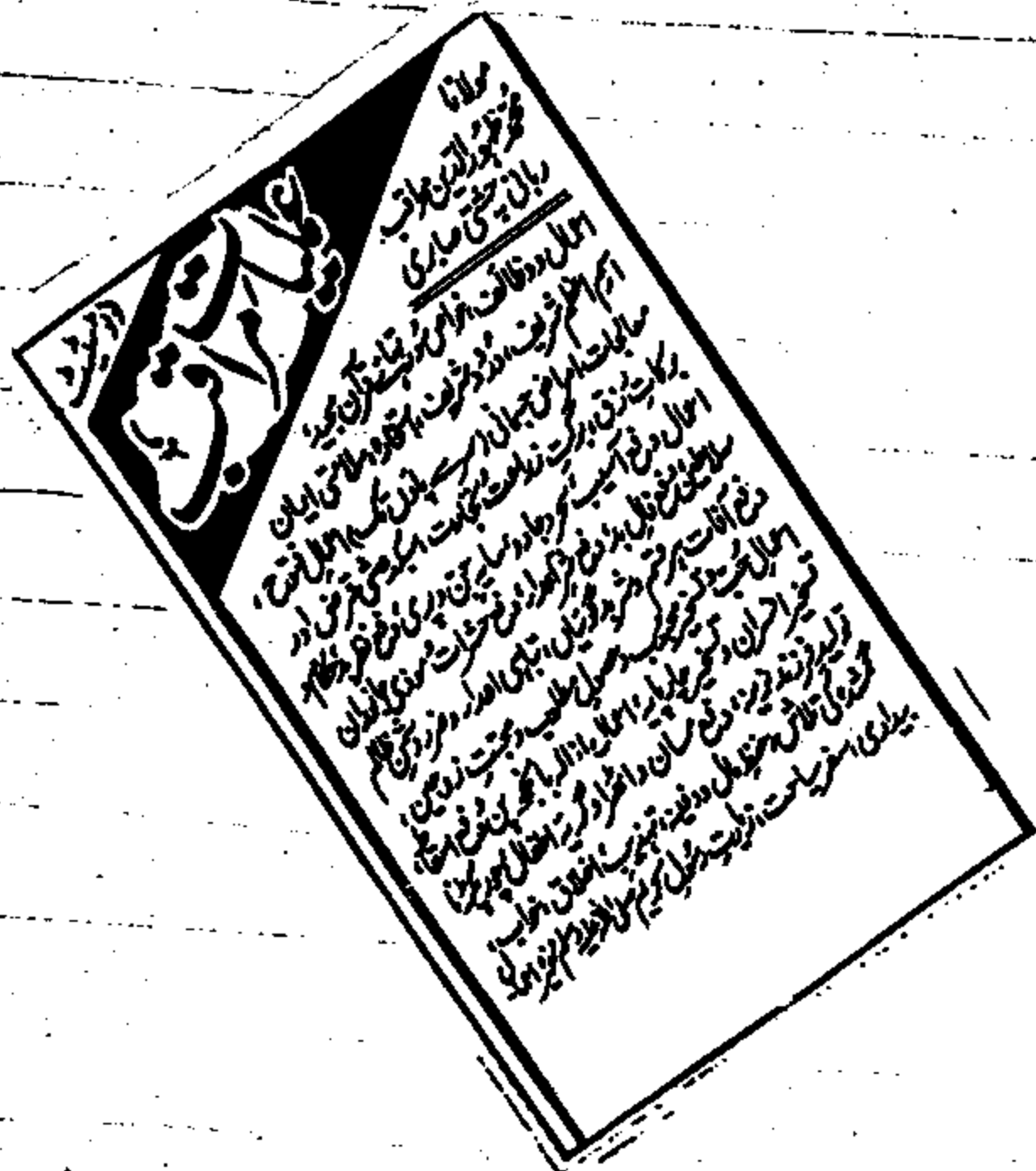
اسم اول سبحانک لا الہ الا انت یارب کل شیء و وارثہ
 و رزقہ و راحۃ جمالی اسم ۲ دن التلاوت سے حاجت
 حاکم و شرک سے حاجت برآری۔ اگر کوئی بادشاہ کے دربار
 جائے اور ستر بار اس اسم کو پڑھ کر اسکی طرف دم کرے
 بادشاہ کے دل میں اسکی محبت لگے اور جو اور بہت
 مہربانی سے پیش آئے۔ اگر کسی شخص سے بے خیرہ ہو اور
 اس میں ہر قسم کی کثرت کے دل میں لگے اور اس کو دراز
 بینائی اس کے دل پر منکشف ہو۔

حاجت برآری دینی و دنیاوی۔ ہر روز یک شنبہ (اتوار) بوقت
 طلوع آفتاب پوبیس بار اس اسم کی تلاوت کرے۔ حاجت روا
 ہوگی۔

مطلوب کی سرکشی دور کرنا۔ طالب کو چاہئے کہ چار شنبہ کو
 غسل کرے۔ چار بار کہے۔ خود صلا پڑھے اور اسم کی تلاوت
 ایک سو اسی بار کرے۔ کھانے پر دم کرے اور مطلوب کو
 کسی طرح کھلائے۔ مطلوب فوراً اس کے پاس پہنچے گا۔

19

سم دوم یا الہ الا لہ الشفیع جلالہ یا الہ جمالی اسم
 دفع تنگدستی۔ ہر روز تک روزانہ فجر کی نماز کے بعد
 پندرہ دفعہ اس اسم کا ورد کرو۔ تو تندرست ہوگا۔
 طالب فہم و منزلت۔ سترہ روز کی دعوت دیکر بعد
 روزانہ سترہ بار پڑھنے والا مقصد پائے گا۔
 دعوت کیلئے روزانہ پندرہ بار درخت پڑھنا۔
 ہر حاجت برآری۔ ہر روز پندرہ بار پائیس پڑھنا
 رب تمنا کے سے حاجت طلب کرو۔



اسم پنجم۔ یا حی حین لای فی دعوہ ملک و بقائہ یا حی جانی

۱۔ شفا کے امر اے۔ اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ بیماریاں ظاہر نہ ہوں تو
 چاہئے کہ اسم مذکور کا ستر چینی پر مشک و زعفران سے
 تاکہ جس کا کپالی سے دھو کر پئے تو شفا پائے اور سب
 رنج و الم دور ہوں۔
 ۲۔ تنگدستی دور ہوو، عین دل اور عین کامل سے اسم کا ورد
 کرنے والا کبھی تنگدستی نہ ہوگا۔ درازی عمر پائے گا
 ہر عدو کو محبت پر آمادہ کرنا۔ اس اسم کو اس کے نام کے
 (بیمے والہ) ناموں کے ساتھ کہ جس کے مکان میں دفن
 کر دیں۔

اسم ہشتم یاد اتم بلا فناء ولا زوال لیکہ و بقائہ
 یہ اسم جانی ہے۔

حصول طریق مستقیم۔ تین روز سے رکے۔ طہارت کامل حاصل
 کرے۔ بعد نماز فجر تین سو دفعہ اسم مذکور پڑھے۔ اللہ تعالیٰ
 اس کے سب کاموں میں مددگار ہوو، اور شیطان اس کے
 کسی کام میں فتنہ نہ ہوو۔

موجودہ جاہ و جلال قائم رہے۔ زر خالص کی نگوٹھی بنو کر
 یہ اسم اس پر لکھ کر اوڑھ اور کھائے پئے۔ جس سے
 ہر شے کی تکمیل ہوگی۔ موجودہ حالت پر قرار رہی بلکہ
 ترقی نصیب ہوگی اور کسی زوال نہ ہوگا۔

یادداشت کسی کس۔ چاہے جس مرتبہ پڑھیں قوت
 کا وہ سب اجنا فہ ہوگا۔

رسم نهم - یا محمد من غیر شبیه فلا شئی گشاید و رسم چالی

بیاں ہوئی میری موافقت کون کا سبب جینی پر لکھ کر پانی سے
دھو کر دو نو کو ملاؤ۔ آپس میں محبت پیدا ہوگی۔
فاجرتی و فاجر شغل سے نجات۔ کہ لکھ کر اس رسم
کو تلاوت کرتے رہیں۔

رسم دهم یا بار فلا شئی کفوہ یدانید و لا امکان لوصفہ
رسم چالی

حاجت برابر کی گئی بارہ ہزار مرتبہ پڑھو۔
زبان بند میں حاسدان و بدگوئیوں کی گئی یہ عمل کریں۔ سیسہ کی تختی
وزن تین مثقال بنواؤ۔ اس پر یہ رسم لکھ کر اوپر اور اس تختی
پر یہ رسم ایک ہزار ایک بار پڑھو دم کرو۔ تازہ چھلی لاکر اس کا
پیر جا کر رکھ کر یہ تختی اس میں رکھ دو اپنے دشمنوں اور
بدخواروں کے نام بھی لکھ کر تختی کے ساتھ رکھو۔ چھلی کو کسی غم نام
زمین میں دفن کر دو۔ نام دیکھتے۔ حاسد اور بدخواروں کی
زبان بند ہو جائیگی اور تمہارے متعلق جو بھی بدخوار
استقامت کیلئے تین تین دن تک روزانہ
تین سو مرتبہ پڑھو۔

بسم یازدهم یا کبیر انت الله الذی لا تموت (الحق قول)

لو صفت عظمته + بسم جاری ہے۔

قضاے حاجات دینی و دنیاوی کیلئے سات روز تک
روزانہ سات ہزار بار پڑھو۔

قرض سے نجات کیلئے۔ کوہ صہ تک تین سو سا کو بار
روزانہ اس رسم کا ورد جاری رکھو۔ اور کسی
توفیق و بدولت ہونے کے علاوہ درست

عند حاصل ہوگا۔

بدگامی و زنا کاری سے نجات کیلئے روزانہ ایک
ہزار بار تلووت کرو۔

بسم یازدهم یا باریک النفس بلال خلیل غفرہ جالب

دفع سحر۔ نظر بد۔ سحر۔ جہنم و دیگر امراض

کیلئے ہفت ہوش کی زبانی ہزار بار پڑھو

کندہ کر کے اور دھن کا قد میں پھینک دو۔ دھن سے

نجات پائے گا۔

شفاء مرض کیلئے۔ لا خذیر الکریم لیکن لفظ

باری کی جگہ باری لکھو۔

بدگوئی کی زبان بندی کیلئے ہر صبح کی صبح

میں نعت کر کے گیلی زمین میں دفن

کر دیں۔

اسم سیزدهم: یا زاکری الطاهر صلی اللہ علیہ وسلم یا زاکری
اسم چالیس

معزولی سے بحال ہونے کیلئے سات دن روزہ
رکھو۔ ہر روز ایک ہزار مرتبہ اسم کی
تلاوت کرو۔ اس دوران شرک و عیون
کیسے چھوڑے۔ دوبارہ بحال ہو گئے ہوگی
نیز قرآن مجید ادا ہوگا۔

اسم چار دہم: یا کافی المؤمنین یا جلیق لہ من عطاء
فقیلہ۔ اسم چالیس

سنت رزق کیلئے ہر روز بارہ ہزار مرتبہ اسم کا ورد کرو۔
نشرات اللہ فی تصرفات محفوظ رہو۔ اگر اس اسم کی
تلاوت کرتا رہے۔

سب و عباد سے چھٹکارے کیلئے سات دہائی
کی نوع میں نقش کر کے پاس رکھو۔

رسم پانزدہم یا لقی من کل جور لم یترصدہ ولم یخالطہ
 افعالہ رسم جلای ہے۔

بلکت بعد اکیلے۔ منقل کے روز سورج نکلنے وقت
 کہ ساعت مرغی ہے۔ درکت نماز نافلہ ادا کر

پہلی میں فاتحہ کے بعد الم ترکیف پچیس بار اور
 دوسری میں تبت یدہ پچیس بار پڑھے۔
 بعد ازاں کلمہ پندرہ بار جو سورج یا چاند یا یوم

ترجمتک استغیث پڑھے۔ پھر سجدہ سے
 سر اٹھا کر تکرار رسم کی تلاوت کرے چالیس
 روز تک سولہ بار یا پانچ سو مرتبہ تکرار پوری کرے

بے شک دشمن ملک مہو ہوا۔
 علامہ لڑ قید۔ پھر روز ایک بار اس رسم کی تلاوت
 کرنے والا قید و بند اور دشمنوں کے گھروں سے

محفوظ ہو جاتا ہے۔
 کسی سے بھلائی چاہنے کیلئے ہرن کی کھال پر لکھ کر
 مطلوب کے گھر دفن کرے۔

رسم پانزدہم یا حنان انت الذی وسیعت کل شیء
 رحمتہ و علما رسم جمالی ہے۔

بن و بیوش بندی سے خدای کیلئے جبکہ عہد سے فائدہ نہ
 ہو چالیس روز تک اس رسم کی دعوت دے۔ صحت یابی ہوگی
 عالم حاکم سے بچاؤ کیلئے باطاعت رسم کی تلاوت
 کر کے رسم کے سامنے غامض رہے ظلم سے بچاؤ
 ملے گی۔

بسم بقیۃ الہدٰی یا منان فی الاحسان قد علم کل الخلق
منہ اسم جلالی ہے۔

ادائے فرض کیلئے۔ اس اسم کی بہت تلووت کرے
اولاد کیلئے۔ اس اسم کی مداومت بے حد مفید

ہے۔
کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اگر اس اسم کو پانچ گنا اور چار
گنا غریب وقت شرف تر قباب بکھرے طور تلوین

پاس رکھے۔
راہ سے بچے گا۔ نوے بار اس اسم کو پڑھے

نورانی راستہ مل جائیگا۔
انفقوں کی بنیائی کیلئے پانی پر اس اسم کو چھ
دسم کرے اور ترناقوں کو دھویا کریں۔
کمزور و دور ہوگی اور بینائی میں اضافہ ہوگا

اسم شہدہم۔ یاد دہان العباد کل یوم عاصفا
لہ تعینہ و رغبتہ یہ اسم جمالی ہے۔

عارفہ برص سے نجات کیلئے۔ کاغذ خطائی پر یہ اسم
مشک و زعفرین سے بکھرے بازو پر باندھو۔

حفاظت مال و اسباب دوران سفر کیلئے
اس اسم کو پوست تر ہو پر مشک و زعفرین
سے بکھرے اسباب میں رکھو۔ چور و ڈکاو

کس قسم کا نقصان نہ بنیاسکیں۔
حاجت برآں کیلئے ستر روز تک برابر پانچ مرتبہ
بار اس اسم کو پڑھے۔

کسی شخص سے کوئی مقصد ہو تو اس اسم کی
تلووت کرے اور تصور میں اس سے حاجت
پوری ہوتی دیکھیں۔

اسم نوزدھ یا خالق من فی السموت والارض
 اھل اللہ معاذہ یہ اسم مشترک ہے
 امانت محفوظ رہنے کیلئے ماہان امانت میں اس
 اسم کو بار بار پڑھیں ہر گھنٹہ رکھیں۔ امانت
 محفوظ رہے گا خواہ کس دوسرے کے پاس ہو۔

البتسم یا رحیم کل صریح و مکرر پڑھنا
 و معاذہ یہ اسم جمالی ہے۔

میرٹوں اور سوداگی کیلئے چینی کے ٹکڑوں پر اس
 مبارک نام لکھ کر لپیٹ کر دھو کر پانی میں دیتے۔

یاب ہوگا۔
 تسخیر خدایہ اور شکر کشائی کیلئے ہر روز صبح

کے وقت پانچ سو بار پڑھو۔

خلد صی از قید۔ ادا کے دین۔ شفاء مرض اور

وسعت رزق کیلئے ہر روز تین سو بار پڑھو۔

بار بار پڑھو اور ہر سنگیدہ پر بار بار پڑھو۔

میرٹوں اور دکانوں میں لکھ کر دیواروں پر لٹکا دو۔

بیت کے دیگر فواید صاحب موعظہ مکتبہ دارالحدیث

غنی ہوئے سے نبات۔ سفر سے واپسی۔

بیوی کا فوری پیش مندرجہ تو حاجت پوری ہوگی۔

لا اولد صاحب اولاد ہوگا۔ وغیرہ وغیرہ

غائب کے حال سے گاہ ہوتا۔

دور رکعت۔ یہ تین غائب میں طرح پڑھو کہ ہر رکعت

میں الحمد کے بعد سورۃ اخلاص میں دس مرتبہ اے دس

مرتبہ ایتہ الکرسی پڑھو۔ پھر پانچ سو بار تک پڑھو۔

پچھلے رکعت میں سورۃ۔ حالت خوب میں غائب کی غرض

کے حالات سے آگاہ ہوگا۔

اسم لبت ویکم یا تا تم فلا لصف الا لبت کنته
جلاله وملكه وعزته + یہ اسم جلالی ہے

بہرے تیسری عالم علوی و سفلی اگر کوئی شغریں اسم کو اتالیق
روز سات ہزار بار روزانہ پڑھے تو ارواح عالم علوی
و سفلی اسکے مستر ہوں۔ اور ہر کام میں مدد و معاون
ہوں۔

اپنی محبت میں گرفتار کرنے کیلئے۔ اس اسم کی
اسکے نام کے ساتھ ملکر تریب رواں میں
پا دو۔

اسم لبت و دوام یا مبدع الذلیل لم یبع فی
الشیء حقاً عوناً من خلقہ یہ اسم

جمالی ہے

حصول علم و حکمت کیلئے چالیس روز تک روزانہ
تینا نوب بار پڑھو۔

کسی کام میں نہ ہوگا اگر اس اسم کی تدبیرت
اس میں لطیف ہرگز۔ ہر حرف غیر مکرر گن
لے۔ ہر حرف کے بدلے ایک ہزار بار کرے
جتنے ہزار بار چاہے۔ راتیں تعداد میں
اس اسم کو در کرے۔ (سترہ حروف

ہیں تدبیرت ہزار ہستی ہے)

قرب سلطان و حاکم کیلئے روزانہ بارہ مرتبہ
اس روز تک پڑھیں

رسم لبت و سوم - یا عَظَمَ الْعُیُوبَ فَلَوْلَیْ
شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِهِ + یہ رسم جمالی

سعادت اولی و آخری حاصل ہو اگر روزانہ یہ

نہا رہا رہے رسم کی تندرست کرے

عالی علم کو سبق یاد کرنے کے لئے ہر روز

ننانوے مرتبہ ورد کرنا چاہئے

رسم لبت و ششم یا حَمِیدُ الْعَمَالِ ذَا الْمُنِّ عَلَیْهِمْ
خَلَقَهُ بِلُطْفِهِ یہ رسم جمالی ہے اور

جلد ہی ہیں دونو خاصیتوں سے مسترک

فتح ہر اعدا کئے رسم سوم گوارس تربیت

ما تَعْمَلُ لَكَ شَرْهُو تَنْ سَوَسَا مَقْرَب (لینے)

ما جَعَلْنَا فِی رِعْنِاقِهِمْ ... یہم لا بیھ و ن +

کسی امر میں ہر شانہ سے نجات دے دے

تو روز ہفتہ ز فتح سوید تین سو ایک بار

رسم تندرست کرے

اسم لبت و سقم یا غریز المذبح الغالب علی امره
 قللا غشی یعادله یہ اسم جمالی ہے +
 انس و جن کے درمیان غزیرہو۔ اس رسم کو
 بکثرت پڑھو اور تعویذ بنا کر پاس رکھو +
 ہر آٹھ گھنٹے ہر روز تین ہزار بار چیس روز تک
 پڑھو۔ پڑھتے وقت قندہ رخ ہو۔
 عزت و شوکت کیلئے اس اسم کی مداومت
 کرنا بہت سودمند ہے۔

عَبَّ الْمُتَعَالَى فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوًّا
 قَاعِدًا + اسم جمالی ہے۔
 یہ آریس شب پر شب میں ایک بار

کیلئے چھنی کے پیالے میں
 دھرا کر پلید میں۔

اسم لبت و شتم یا قاهر ذوالبطش الشدید
انت الذی لا یطاق انتقامہ و یمس جلالہ

قوت مردی باندھنا۔ اگر کسی کو دوسری
عورتوں پر قادر ہونے سے روکا ہو تو

ایک دریا سا قفل بیکر ہمارے ایک ہزار بار دھو
تسلیں قفل پر ہمارے دم کرتے رہو اور کہو کہ

بہتر محل محض وہی فلان بن فلان سے خلد نہ بنت
خلد نہ + کاغذ پر رسم لکھتا ہے کہ ساتھ باندھ کر کسی

حوض یا کنوئیں میں کمال دور مقصد حاصل
ہوگا۔ پس عمل عورت کیلئے بھی کیا جائیگا۔

تسلیں پہلے تمام عورت کے کیا جائے گا۔
گم شدہ چیز کو حاصل کرنے کیلئے یہ رسم سو بار دہرے

اعراب کے مطابق (پس ۵۵ سو بار)
مقبور یا اعدا کیلئے رسم کے قاطع کے برابر سو سو بار

دہرے۔
قرعہ ارادہ کی طرف کیلئے بکثرت ورد کرے۔ اور

لشکر تعویذ یا سیرکے۔
دولت و ثروت کے حصول کیلئے اس

ورد جاری رکھیں۔

اسم سی ام یا منیل کل جبار یخصی عنہ سلطانہ۔

یہ رسم جمالی۔
ملکوت عرو کہیے روزانہ سات سو بار دہرے

تسلیں روزانہ +

دفعہ ۱۱
ایک تانبے کی تختی پر اتوار کے دن

اول ساعت میں یہ رسم کندہ کرو۔ اور دوسری

طرف یا قہار انت الذی لا یطاق

انتقامہ کندہ کرو۔ اور دہرے کے گلا

میر لگاؤ۔ خدا چاہے تو شفاء ہو۔

دوستی غلبہ بر دشمن { ایک نشست میں
مقدار لسان۔ عقد انجم { تین ہزار بار دہرے
حصول دولت و ثروت

بسم سی و یکم - یا نور کل شئی و عهد اہانت الذی
فلقنت الظلمات بنورہ یہ رسم چالیس
طلب نام - اگر کوئی عورت باکرہ چاہے کہ اس
نام شریف و معزز شرف سے ہو تو بکثرت
اسم بسم آورد کہ +

خوشنختی اور کامرانی کیلئے گوسفند کے دل
میرسات بار پڑھو۔ روز جمعہ میں دل میں
سورخ رکھتے بند کرو۔ کسی مسجد کے دروازے
کے نیچے پھیلادو۔ مقصد حاصل ہوگا۔

اسم سی و دوم - یا مائی الشامخ فوق کل شئی
علو ارتفاعہ بہم مشترک ہے

علوم مرتبت کیلئے۔ اوار سے اوار تک روزے رکھے اور روزانہ
راستہ ذن میں سات ہزار بار پڑھے تاکہ مومن کی حالت سے
پرہیز کرے۔ عطاریت و شفا کی کثرت خدا چاہے جلد

ہمیاں ہو۔
بارش کیلئے کثرت سے اس نام ورد کرو
اور بارش کی تمنا کرو۔ نزول بارانی ہوگا

رسم سی وسوم یا قَدْ وَصَّ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

فَلَا شَيْءَ يُفَادُّ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ +

یا اسم مشترک

تسیر عام و خاص کیے جائیں روز تک دس

بزار بار بار

درود میں ختم کرنا چاہیے تو کاغذ پر لکھ جائے سے دھور

بلد و دروغ ہو گا نیز جس مرض کی نیت

سے لکھ کر پڑھا کرے شفا حاصل ہوگی

مرض سے نجات کہلایے جائیں بار بار

پیر دم کرو

رسم سی وسوم یا قَدْ وَصَّ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

لَقَدْ فَتَا حَقّاً لَقَدْ رَزَقَ رَحْمَةً جَالٍ

شفا سے مرض کیے اگر مریض بہت لاغر و کمزور

ہو گیا معور تو یہ رسم ایک سو بیس بار پڑھا کر

دم کرو شفا حاصل ہوگی

مہدم کو قتل و بپائیس سے بچانے کیے اس رسم

کا اکثریت ورد کرتے

ہر مشکل پر سان ہو اگر میں رسم کی

بداومت کریں تو ہر مشکل سیرتسانی

پائیں گے

۱۰
اسم سی و نهم۔ یا جلیل التکبر علی کل شیء

فَالْعَدَلُ أَمْرُهُ وَالْقُدْرَةُ وَعَدُهُ۔

یہ اسم جالی ہے۔
ملکوت عدو کیلئے اکیس روز تک تین بار
چوالیس بار پڑھے۔

حاجت بڑاری کیلئے چالیس روز تک سولہ
ہزار بار پڑھے۔

سولہ مقبولیت پر گاہ ایندزی ہمیشہ میں
اسم کی مدد و نصرت کرنے سے حاصل ہوگی

اسم سی و ششم۔ یا محمود خلّو تبلیغ الاوصیاء کل

تثابته و تحبہ یہ اسم جالی ہے
حصول مراتب دارین کیلئے ایک ہزار
اکتالیس بار اکیس روز تک ورد کرے
مغفرت گناہان کے لئے اس اسم کی
تندرست جان رکھو۔

۱۴
رسم سی و ہفتم یا کریم العفو والعدل انت

الذی ملأ کل شیء عدلہ + یہ رسم

جالی ہے۔

اگر کسی سے قتل یا فوف ہو تو چالیس روز

تک دو ہزار اکتالیس بار یہ رسم پورو کرے۔

خدا کا عفو و رحمت حاصل ہوگا۔

طلب عفو و توبہ کے لیے اس رسم کو اور

کرتے رہیں۔

رسم سی و ہفتم یا عظیم ذالکنا عفا خیر

والعنا والکبر یا عفا ذلکنا عفا

یہ رسم جلدی ہے۔

اگر کسی سے حاجت برآی مقصود ہو تو اس

رسم کا بکثرت تہود کرے۔

آمر زشتی سے توبہ کرنے کے لیے اس کی تہود

کیا کرے۔

۲۲
 رسم سونہر - یا قریب الحیب (مداہنی دون)

کُل شئی قریبہ یہ رسم چالی ۲۰
 ہر مقصد کیلئے تین سو بار پڑھائیں
 روز تک ہر ۲۰

مشاہدہ عجائبات کثرت سے تلاوت
 کی جائے تو مشاہدہ عجائبات قدرت
 ہوتا ہے لیکن رخصت و راز کی اجازت
 نہیں ہے۔

۲۳
 رسم چیلیم یا عجیب الصنائع فلا تنطق الا سنہ

بکُل نیا شے و لغتائے یہ رسم چالی ۲۰
 تیری خلائق کیلئے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ
 چالیس دن تک ہر ۲۰

ریح و عجم سے نجات کیلئے اس رسم کی تلاوت
 کرنا بے حد مفید ہے۔

اسم چل و بکرم - یا غیاثی عنک کل کربۃ مجیبی
سلام

عنو کل دعوتہ و معاذی عنک کل شدہ

و رہا غی حین تنقطع حیلتی بدیہ رحم جلدی
قید سے یا ظالم کی بند سے چھٹکارا کیلئے
ہر روز نہا نوے بار پڑھے۔
زیارت رسول خدا کیلئے چالیس بار رات
کو پڑھے۔

اسمائے عظام کا ورد جتنا سبت پیام مہفہ

۱۔ اگر کوئی حاجت میں پیش آئے تو رستہ عظام
ایک تا پانچ کی تلاوت پانچ سو بار کی جائے

اگر کوئی حاجت میں آئے تو رستہ عظام
چھوٹا دل کی تلاوت کی جائے پانچ سو بار

اگر سوچو کہ مقصد درستی ہو تو رستہ عظام
تیار نہا چھوڑا زیر و زور پانچ سو بار پڑھیں

اگر منظور حاجت براری مقصد ہو تو رستہ عظام
سولہ تا بیس کا ورد پانچ سو بار پڑا کریں۔

اگر بدعوار کوئی حاجت ہو تو رستہ عظام
ایسے تا چیس کی تلاوت پانچ سو بار کریں

اگر قبولت کی مقصد بر لانا ہو تو رستہ عظام
چھپیس تا تیس کا ورد کریں اور تیر پانچ سو بار

نعم۔

اگر جمعہ کی کوئی حالت پیش آئے تو اسکا
عظام آرتھریٹس کی تندرست باختم ہو جائے
مکمل کریں۔

اگر رات کے وقت کوئی حالت پیش
آئے تو صبح کے عظام جھینس جائے تو
تندرست باختم ہو جائے۔ مقصد
صاف ہوگا۔ کسی قسم کا جھینس ہو +

اور اور غور
یہ مطلب تو
نے لکھا ہے
ساتر روز
یا اور ہفتہ
شمار آرتھریٹس
ایک دو یا
ادارک اور

وگر جناب محمد یگانہ نقشبندی مترجم حوالہ ختم نے اپنی طرف سے
"عقیدہ اربعہ کتبہ" میں نے ہمارے عظام کے متعلق اپنی
معلومات درج کی ہیں جو یہ ہیں۔
+ ان کے ورد سے پہلے سات پرندے ہر قسم کے رکاوٹ۔ ایک جانور الی وغیرہ
ایک سر سے۔ دوسرا سینہ سے تیسرا دست راستہ سے چوتھا
دست چپ سے۔ پانچواں پشت سے چھٹا درمیانوں سے
ساتواں ہاتھ پاؤں سے مس کر کے رکاوٹ کہ اس کے بعد
میں سے عظیم ہے۔

۱۔ مجموعہ اسمائے عظام کی اکٹالیس بار اکٹالیس یوم تک پڑھنے سے
کشف مایوب تصرفات ظاہری و باطنی حاصل ہوئے جیسا کہ
میں نے بیان کیا ہے۔
۲۔ جناب کے ہاتھ پاؤں میں سے عظام کی اکٹالیس بار
اکٹالیس یوم تک پڑھنے سے کشف مایوب حاصل ہوئے جیسا کہ
میں نے بیان کیا ہے۔

(اسمائے عظام باختلاف اعراب)

جناب جو ہر عصب نے تیسے جو ہر عصب ۲ پر اسمائے عظام کو
مختلف اعراب سے جس درجہ کے مختلف خواہں لکھے
یہ مفید نظر آتے ہیں اس لئے دونوں شکلوں میں
لکھے جاتے ہیں۔ طریق دعوت آفریں ملائم ہو +

رسم اول
سبحانک لا الہ الا انت یا رب کل شیء و وارثہ و وارثہ
و وارثہ
اعراب کا اختلاف اس رسم پر نہیں ہے

رسم دوم یا لا الہ الا الحقہ الرفع جلالہ یا الہ +
یا رب اعراب کے ساتھ بہ نیت دنیاوی منہ جنوب کی طرف کرے
بہ نیت دنیوی عشق منہ شمال کی طرف بہ نیت تیری توفیق
مشرق کی طرف بہ نیت خالق اللہ قبلہ کی طرف منہ کرے
یہ ۴ باعث احباب ہو۔

اعراب کا اختلاف
(یہ رفع عین لفظ لام) الرفع جلالہ عامل کو غرض خود
(یہ عین لفظ لام) الرفع جلالہ ثابت ہے

(بفتح عین بکسر لام) الرفع جلالہ ملکوت رتبت کئی
پڑھتے ہیں جس طرف رتبت ہو اس طرف پشت کر کے پڑھیں

رسم سوم یا اللہ المحمود فی کل فعالہ یا اللہ

اعراب کا اختلاف

(بکسر فا) اصلی حالت پڑھنے سے ظاہری و باطنی رتبت پڑھیں

(بفتح فا) فعالہ پڑھنے سے اعمال حسنہ حاصل ہونے پر فائدہ

رسم چہارم یا رتبت کل شیء و وارثہ و راجدہ یا رتبت

اعراب کا اختلاف

(بضم نون بفتح لام) رتبت کل شیء تو خدا سے محبت پڑھیں
اور تمام کام سر انجام پائیں

رسم پنجم یا حق حین لا حق فی دنیویہ ملکہ و بقایہ یا حق

بکسر یا حق پڑھتے تو عمر خالص ہو اور بفتح نون حین
پڑھتے اور زمین کو دیکھتے یا تعمیر دے وہ عمت پائے گا

رسم ششم یا قیوم فلا یفوت شیء عن علمہ ولا یحور لودہ یا قیوم

پڑھنے والا ہر علم و ہر زمانہ میں علم ہوتا

اعراب کا اختلاف
(بفتح تا) فلا یفوت پڑھنے والا تمام علم و دنیا و آخرت
جو کتا ہوں میری نگاہ سے حاصل ہوتا

رسم ہفتم یا واحد الباقی اول کل شیء و آخرہ لیس

کثرتہ یا واحد

اعراب کا اختلاف
(بفتح لام بکسر فا) اول کل شیء و آخرہ پڑھتے علم مبرا و

مساوہ حاصل کر لیں
(بضم لام بفتح فا) اول شیء و آخرہ پڑھتے تمام خلق
ملیع ہو اور خیر فاسق پر نظر پڑے وہ تائب ہو

رسم ہشتم یا دارم بلا فنا و لا زوال ملکہ و
بقاۃ یا دارم

اعراب کا اختلاف

فنا و بکسر سیر و تنوین پڑھتے تمام عالم ظاہری و

و باطنی است کو فنا دهد دل را - اگر فناء بفتح میزد
در تمام عالم ظاهر و باطن کو فنا دهم و در دو
مرتبه است مسائل اینچنینی که با و است

رسم نهم یا صمد من غیر شبیه فلا شئی کمثلک یا
صمد

اختلاف کمثلک بکسر لام و سکون کاف و تمام جانوری
اعراب کن بولین و سه گانه بود - کمثلک بضم لا و
کاف و شئی متجلی بنزای بود - اور تمام عالم را این
صورت کاف بود - کمثلک بکسر لام و کاف
تصرف تمام اشیا را که رسوخ حاصل بود

رسم دهم یا باری فلا شئی کفوه بکسر باء و لا
اشکات لوصف یا باری

اختلاف اگر باری بضم را اور لوصف بکسر و باری بضم دل را
اعراب حق که ساقی با ف بوضوح و مجرب است باری
صفات ممکنه و موصوف بود و جو کوئی صاحب عمل
مذد یکدیگر و سبکی دل میر غریب بود و او را که برائی اور
معصیت که با حق نه چنانکه اور اگر یا باری بفتح
را اور لوصف سکون کاف بود - جس بضم و قریب

یا جل صاحب عمل رسن طور بر دعوت در و نه جلد تمام
خواب اور و برین بود و تمام درخت - عمل اور
باغات خشک بود و این

یا زدهم یا کبیر انت الله الذی لا تقدر
الاعقول لوصف عظمیه یا کبیر

اختلاف اعراب
اگر یا کبیر بضم را اور تقدری که ساقی با ف
تمام اکتبر و سبکی جل که با ف کاف و جوم بود
اور معتقد بود که فرمانبردار نبود - اور که برین
نه کبیر - اور جو برین کبیر - تو ذیل اور
گمراه بود - اگر کبیر بفتح را یا کبیر بیا
در و اور جو مینے تک جاب فخر خفا
قبل الفا مبر و کبیر بضم که رسن تمام بر یک
نما رسوخ و با ف کاف - سبکی اندر جاب بیا جیس جل
حائلی نیست که گیا - اس راه سے جلا جاب و گیا

رسم کلی و پند
روا زدهم یا باری النفس بلای مثال خلا من

غیر یا باری

اختلاف اعجاب
اگر یا باری عز و جل کے ساتھ پڑھے نام عالم سبکی
حدیث میں آئے اور جو سرکش کرے وہ بے
ہدایت ہو۔ اور اگر یا باری کوئے کلمہ ساتھ
پڑھے جس میں مدد لینے پر نظر ڈالے یا دم کرے
خدا چاہے تندرست ہو جائے۔ یہ رسم کلی ہے۔

سبز دھم۔ یا زاکنی الطاهر من کل افة یقتہ
یا زاکنی۔

اختلاف اعجاب۔ لک یا زاکنی الطاهر بغیر یا زاکنی
سات قلندر جو اس عالم میں ہیں۔ حاضر ہوں
اور میں عامل کے فرمانبردار ہوں۔ اور اگر
یا زاکنی الطاهر بفتح یا پڑھے۔ عالم ارواح
میں صاحب عمل کے رو بہ و حاضر ہوں اور اپنا
حال صاحب عمل سے عرض کرے۔ اور صاحب
دعوت جس میں کے لئے اسے مدد چاہے مدد کرے۔

ہمارے دھم۔ یا کافی الموسع لما خلیق له من

عطاء فضله یا کافی

اختلاف۔ اگر الموسع بفتح سین پڑھے خدا تعالیٰ
اعجاب

اس کے کو رزق عطا فرماوے۔ اور دل غنی کرے۔ کسی
مخلوق کا اس کے محتاج نہ بناوے۔ اور اگر
الموسع بکسر سین پڑھے کوئی سامنے اور پیچھے
اور کوئی درندہ اس کے مغفرت نہ پائے۔
اور سب اس کے حکم کے تابع رہیں اور اس کے نام
لینے اور سو گند دینے پر دوست پرست اور اس
گزندہ یا درندہ کا جاتا رہے۔

یا نذر دھم۔ یا نقی من کل جبر لم یرضہ ولم یخالطہ

فعالہ یا نقی۔

اختلاف اعجاب

اگر یا نقی شد اور فعالہ بفتح فاء اور دھم
لام پڑھے تمام چیزوں میں متصرف ہو۔
اور جس کو صاحب عمل اجازت دے
وہی تاثیر حاصل ہو جو عامل کو تھی۔ اور ہر
یک نام کی حقیقت صورت بند ہو
دکھائی دے۔ اور اگر یا نقی بغیر نشید
اور فعالہ بکسر فاء و فتح لام پڑھے۔
ستر خدوش کرے۔ ہر بفتہ میں رہے۔

اسرار ظاہر و باطن پر گزشتہ ایسی ہیئتوں کے عالم
پیمبر کا ظہور ہو کر اس کے تحت و تصرف میں آئے۔
سوائے باطن جس ایسی ہیئتوں پر آباد ہے۔ جسے
سوائے ظاہر میں۔ مگر اس میں باطن میں ارواح
پیغمبران۔ اور صدیقان اور شہداء اور صالحین
ہیں۔ جن کی زکات سے عامی مشرف ہوگا
اور اس کے فضل و کم سے جس کو چاہے گا وہ ملے
سکے گا۔

شاہ ترمذی رحمہ اللہ۔ یا حنان ایت الذی وسعت
کل شیء رحمۃ و علما یا حنان +

اختلاف اعقاب

اگر حنان یعنی نون پر ہے اور وسعت بسکون
تا اور رحمۃ اور علما بقاعدہ میرملوں کے
اور و او کو مشدد پڑے تمام مملکت پر تشریف
و بارگاہ اس کے مسخر ہو جائے۔ اور ہر کام میں اس کے
میں و مددگار ہو جائیں گے۔ اگر
حنان یعنی نون اور وسعت یعنی نون
رحمۃ بنوین تا پڑے تو قوم تیل و ماقیل
جن کا مسکن زمین شیشم پر ہے حاضر ہوں اور

اور جو کہ زمین کے نیچے ہے۔ اس سے گماہ کریں۔ اور
مہاجب عمل کو وہ عہد رکھا کریں۔ یہ رسم ملی ہے +

یافتہ رسم۔ یا منان ذوالاحسان قدسم کل
الخلائی منہ یا منان +

اختلاف اعقاب

اگر منہ یعنی نون پر ہے اور فالصا لہ
دعوت ہے۔ تو ایک شہنشاہ عالم کی پادشاہی ہے
ظاہر ہو۔ اور اس کی نظر فیض اثر سے یہ عامل
مہاجب عرفان و الیقان ہو۔ اور اگر
منہ یعنی نون پر ہے ایک مرد عالم غیب ہے
ظاہر ہو۔ اس کو علم سکھائے۔ وہ علم کر سیکر
پر نظر کر لے گا۔ خالص سونا ہو جائیگا۔

یاد رہے۔ یا دیان العباد کل یقوم خاضعا لہ حقیدہ

و رغبتہ یا دیان +

اختلاف اعقاب

اگر کل یعنی لام اور لرہبتہ و رغبتہ

بفتح ثانی نون پر ہے۔ حوت موسیٰ اور حوت
میں علیہ السلام کا معجزہ اسے لیب ہو اور
انہی زمانہ کا لاری اور نام ہو

نور دہم یا خالق من فی السموات والأرض

کل الیہ معاذہ یا خالق

اختلاف اعاب
اگر خالق بفتح قاف اور کل بفتح کاف
یا نون پر اور معاذہ بفتح دال پر ہے
مندا انسان اس پر مکشوف ہو اور اگر
یا خالق بفتح قاف اور کل بفتح کاف یا نون
اور معاذہ بفتح دال پر ہے تمام درختوں
کی ماست سے تیار ہوا ہو اور بفتح لیب
ہو کہ اگر چاہے تو بدست درخت قلم ہو جائے

بسم یا رحیم کل صبیح و مکر و غیاثہ

و معاذہ یا رحیم
اختلاف اعاب
اگر رحیم بفتح میم اور

غیاثہ بفتح ثانی اور معاذہ بفتح دال پر ہے
اسکے دل میں ایسا عشق پیدا ہو کہ ہر شے میں
حق کا مشاہدہ کرے۔ اور اگر
رحیم بفتح میم اور غیاثہ بفتح ثانی اور
معاذہ بفتح دال پر ہے صاحب دعوہ موح
ہو۔ سورۃ وعدت وجود کا اور کونظر

بسم ویکم یا تام فلا تصف اللسن کل کثر
جلال ملکہ وعزہ یا تام

اختلاف اعاب
اگر یا تام میم اور اللسن بفتح نون پر ہے مالک
ملک ہو۔ سلاطین اور حاکم اسکے فرمانبردار ہوں
اگر یا تام بفتح میم اور اللسن بفتح سین و
نون پر ہے صرف ظاہری و باطنی اسکو لیب ہو
اور صاحب عطا ہو

بسم و دوم یا مبدع البدایع لم یتغ فی الشایع
عونا من خلقه یا مبدع

اختلاف اعقاب
اگر البدایع بکسر عین اور لم تبغ بکسر عین اور
من خلقه بکسر عین ستریفه اور دو ستریفه کے
مطابق بارہ ہفتے حکم خد جہا قیل الفاشدات
اور مکررات کے ساتھ دعوت دے تو قطب عالم ہو
اور جو درتب قلب کے ہر معانی کرے اگر
البدایع بفتح عین اور یمن خلقه بکسر عین
یہ شرط تو تمام ابدال اور نواد اور عامل اس کے
بست و سوم یا غلام الغیوب فلا یفوت شیء

من حفظہ یا غلام

اختلاف اعقاب
اگر غلام بضم میم اور غیوب بضم عین ہر
تمام علم ظاہری کا حافظ ہو۔ اور علم لوح محفوظ
اس کے اعظم کی برکت سے اس پر مکشوف
ہو اور عامل اپنی نظر سے معانی کرے +

بست و چہارم یا حلیم ذی الالات فلا یعادلہ شیء

خلقہ یا حلیم

اختلاف اعقاب

اگر ذی الالات بضم ذال کہ پر ہے اس کا قدر اس کا دل
منور ہو اور روشنی پیدا ہو کہ ہر ذہن ہر عالم کا عکس ہر کمال
پر ہے۔ اور اس کو کمال ہے۔ اور جہا نو ہر کس کو بیاض
مستحضر ہے اگر الالات دہل ہر کس کا تصور ہے
کوئی رخصتوں اور جہا دور ہر کس ہے اگر کوئی کس
جہا ہے تو سور عالم کی نظر اور ہر کس دم کو
یہ نور اچھا ہو جائے اور جہا دور جائے۔

عادل

بست و پنجم یا معید ما ارفناہ اذا برز الخلق لا یغنیہ

من حق قیہ یا معید

اختلاف

اگر یا معید بضم دال ہر کس کا حق اس کا دل
میر غائب ہو۔ اگر معید کی دال زیر کس کا
ہر کس۔ دیا صفت کی توفیق اس کو حاصل ہو۔ اور
ہر کس لقمہ سے بچتا رہے۔ اور سور لقمہ جلال کا
دوسرے حلق میر نہ جائے +

بست و ششم یا حمید العمال ذالمت علی جمیع خلقہ

بَلِّغْهُ يَا حَمِيدٌ +

اعراب اختلاف

اگر فعال بفتح فا اور ذال المنی بکسر نون پر ہے
دنیا اور مال و منال جاہ و حشمت صاحب عمل کو
حاصل ہو۔ اور اگر ثرت سے ہو کر شمار نہ ہو سکے
اگر ایک روز و درت نہ ہو گا تعرف میں آجاتا ہے
یا ہم تعرف کے لئے بہتر بیات ہے کہ چاندی کی زنجیری
پر اسکو کندہ کرالے۔ اور ہر وقت اپنے رہے۔ زنجیری
وردا حکم دیگی۔ اگر فعال بکسر فا پڑے اس قدر
فقر میں مبتلا ہو کہ اسکو کوئی نہ ملے۔ اور محتاج
ہو جاوے۔ اور جو کوئی اسکی دعوت کرے تو رسم کی
رجعت اس پر ہو کرے۔ وہ مفلس اور محتاج ہو جاوے

بسمت و شفقت
يَا عَزِيزُ الْمُنِيعُ الْعَالِمُ عَلَى أَمْرِهِ خَلَا

شَيْءٍ يُعَادِلُهُ يَا عَزِيزُ +

اختلاف اعراب

اگر امرہ بکسر عا پر ہے۔ ہر چیز پر قادر ہو اور
سب اسکے لٹاگ اور فرمانبردار ہوں اسکی ہیبت

وعظمت خلالتك كدلوں پر اثر کرے جسکی وہ
عزت کرے سب عزت کریں۔ اور جسکی وہ نہال
رہے سب اس سے نفرت کریں۔ اور اگر امرہ
بکسوں کا پڑے علاقہ دنیوی سے مجرب ہو اور
کوئی علاقہ دنیا سے اسکو نہ ہو +

بسمت و شفقت
يَا قَاهِرُ ذُرِّيَّتَيْهِ الْمُنِيعُ الْمُنِيعُ

الَّذِي لَا يُطَاقُ رَيْبُهُ قَاهِرُ

اختلاف اعراب

اگر قاهر کا الف ہے کہ متصل ہو گیا۔
جس پر چاہے گازیروں پر کر گیا۔ اگر ایک منفرد
دوسری ذریت ہو جس پر چاہے گازیروں پر کر گیا۔
اور اگر الف سے پہلے بیٹے یا بیٹی ہو بار بار روز پر چھوٹا
اور دموت دیا۔ اپنے دشمن کی صورت پر زور
تھوڑ کر گیا۔ دشمن بابر ہو گا۔ اور ہر گز تصور کر
نہیں ہو گا۔ اگر قاهر کے الف کو قاف کے
ساتھ متصل کر کے پڑے۔ ہمارے دنیا
و دنیاوی ایام یا پیشہ۔ جسکو دیکھنا و

زنگا جا بیگا۔

بست و نسیم یا قریب المتعالی فوق کل شئی شکو آلفاعید
یا قریب +

اختلاف اعراب
اگر یا قریب بعنم با اور متعالی بسکون یا
رور کل بکسر لام پر ہے۔ فرشتہ انسان
کی صورت میں ظاہر ہوں اور عامل کی روح کو
آسمان پر لے جائیں اور جبرائیل علیہ السلام تسلیم
کریں۔ اور اسکو تمام سراج پر لٹکا کر تانہ
تاب قوسین او او کے درجہ پر لٹکتے۔ وہیں
لٹکتے ہی بے ہوش ہو اور چند ساعت کے بعد
ہوش نشی ہوئے اور کل ماہیت اس عالم کی بیان
کریں۔ صاحب خلوت کو لازم ہے کہ ہر گز
اپنی خلوت میں نہ آنے دے۔ اور اگر
قریب بفتح یا متعالی بعنم یا مستعد اور
کل بفتح لام پر ہے اور چالیس روز خلوت
کے حکم خذ حرقا کل الفا حرف مکرر دعوت

رے تو عامل کو تاثیر ذکر قربان حاصل ہو۔ اور وہ
یہ ہے کہ ذکر کے وقت عامل کے ہاتھ اور پیر وں اور
اعضاء تن سے جدا ہوں اور ہر ایک جاسوں۔
اس ذکر کے کلی ہیک جبرہ عالمہ تنہا ہے ایک ہونا
چاہئے کہ کوئی اسکی آواز نہ سمیٹے۔ اور نہ وہ
کسی کی ترواز نہ سمیٹے۔

سین ہم یا مفیل کل جبار عنیف لقیض عنایت
سلطانہ یا مفیل +

اعراب کا اختلاف
اگر یا مفیل بعنم لام رور کل بفتح لام
دشمن کی بلکہ کل کیلئے ہے بلکہ ہو۔ کہ
یا مفیل اور کل تا دو نو بفتح لام پر ہے
اور عنین بکسر زاء اور سلطانہ بسکون
نون اور غم پر ہے تمام اعداد اسکی ہلاک ہوں
اگر سلطانہ بعنم نون و یا پر ہے سلطان
حاکم و قاطر عامل کی نظر پڑنے سے نہیں ہوں
اور کوئی تکلیف اس کو نہ پہنچا سکیں یہ تمام کل ہے

سی ویکم. یا نور کل شیء و قد اده انت الذی

فلق الظلمات بنوره یا نور

اختلاف اعراب

اگر خلقت تے کہ سا تو پیر سے بیعت
اغلالت کہ مابیت رس پر ظہور کرے اور
اگر چاہے فلقت خلق پیر سے تمام خلقت
رستی معترف اور معترف اور فرمانبردار ہو

سی و دوم. یا عالی الشانخ فوق کل شیء علو

ارتفاع یا عالی

اعراب اختلاف

اگر عالی بفع یا در شانخ بفع خاتم
تمام سیارے جسکے مسمی ہوں اور سب
سیاروں کی مابیت سے تر گاہ ہو اگر
عالی بفع لایم یا شانخ بفع خاتم
بارہ ہر جوں کی صورت اس پر ظاہر ہوں
اور جسکے تحت و تصرف پیر اشیاء

سی و سوم. یا قدوس الطاهر من کل سوء

فلا شیء یعاد لہ من جمیع خلقہ

یا قدوس

اعراب اختلاف

اگر لیا ذہ بازال معجزہ سے تمام خلق
رستی مشتاق و معربان ہو اگر لیا ذہ
بازال ہر پیر سے صاحب عمل ہو
در دنیا کہ رس ذوق و شوق الہی ہو کہ
زیادہ ہو اور سوائے حق کے اسکے دل میر
کوئی غلط نہ کرے عقل عاشق گم ہو
اور عقل مائل نصیب ہو

سی و چهارم. یا مبدی البرایا و معیدھا بعد

فما یما بعد رتبہ یا مبدی

اعراب اختلاف

اگر مبدی الہی الف وصل کرے پڑھے اور
اس سلفیہ پر دم کرے جو قریب برگ ہو خدا چاہے
تو وہ سلفیہ تضرعت ہو۔ اور اگر مبدی الہی الف
بغیر وصل بفتح ہمزہ پڑھے الیسا صاحب لغو
ہو کہ سہرہ پر دم کرے تو زبذہ ہو جاوے اور
صاحب مقام قم باز کی پڑھے +

سی و پنجم یا حلیل المتکبر عن کل شیء فالعدل

امره والصدق وعده یا حلیل

اختلاف اعاب

اگر یا حلیل بفتح لام اور صدق بغیر الف لام
اور وعده با ذال معجہ پڑھے جو کوہ ساتون زمین
کے طبع کے نیچے سب صاحب دعوت پر
ملشوف ہوں اگر یا حلیل بفتح لام الصدق با
الف لام اور وعده با ذال مہملہ کہ تائیس بار
پڑھے اور اپنے روپر دم کرے خلایق کی نظر سے
غائب ہو۔ اور اگر چاہے کہ اپنے آپ کو ظاہر
کرے تو پہلی تکریم سے پڑھے خلایق میں
اشکارا ہوگا +

سی و ششم یا محمود فلا تبلغ الا مقام کل لہ

تثانیۃ و مجیدۃ یا محمود +

اختلاف اعاب

اگر یا محمود بفتح دال اور فلا تبلغ بفتح غین
پڑھے تمام عالم مشرق سے مغرب تک
تثانیۃ و تثانیۃ کریں۔ اور اگر یا محمود بفتح دال
اور تبلغ بفتح غین اور کل بفتح لام پڑھے
بحال و احوال مصطفوی موصوف ہو۔ اور لغو
نبوی صلعم رس کو حاصل معودہ اور العلم و رشتہ
الانبیاء کے درجہ پر فائز معودہ

سی و ہفتم یا کریم یا عفو ذال العدل انت الذی ملأ

کل شیء عدلہ یا کریم +

اختلاف اعاب

اگر یا کریم بفتح میم اور یا العدل بفتح لام اور
ملأ با ہمزہ پڑھے۔ مقام اولیا و انبیاء
ظاہر اور باطناً امت کو نصیب ہو۔ اور اگر

اندر خطبہ الشہادت (بحوالہ مجمع الزوائد)

رسالت عظام خوار بر نفس استعابہ منیرم بر کمال نظام
کتاب مجمع الزوائد ۳۵۵ سے کیا کیا یہ فرق

مسلم عوار

ہم اول - میر و راز قد و راجہ منیر
ششم میں یا قیوم فلاشی یقوت قلمہ
ہشتم میں آفریا و بقائہ منیر
نہم میں شبہ کہ جہ شبہ
دہم میں بدائیہ منیر اور لا احسان کی
جہ لا احسان

فرقہ ظاہر کرنے کی یہی ہے مکمل جماعت عظام کا جو دنیا پر
۱۔ سبحانک لا الہ الا انت یارب کل شیئی و وارثہ

۲۔ یا الہ الاصلہ الراہق جلالہ

۳۔ یا الہ الحمد فی کل فعالہ

۴۔ یا رحمن کل شیئی و راجہ

۵۔ یا حی حین لای فی دیوتیہ ملکہ و بقائہ

۶۔ یا قیوم فلاشی یقوت قلمہ و لا یودہ

۷۔ یا واحد الباقی اول کل شیئی و اوجہ

۸۔ یا ذا اثم بلا فنا و لا زوال ملکہ

۹۔ یا حمد من غیر شبہ فلاشی کثیلہ

۱۰۔ یا باری فلاشی کفوفہ و لا کان لوصفہ

۱۱۔ یا کبریا انت الذی لا تصدق القلوب کو وصف

۱۲۔ یا باری النفوس بلا مثال خلا من غیرہ

۱۳۔ یا ذا الی الطامع من کل رفقہ یقتسبہ

۱۴۔ یا کاف الموسع لما خلق من عطايا فضله

۱۵۔ یا لقی من کل جور لم یرضہ ولم یخالطہ فمالہ

١٦. يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسَّعْتَ كُلَّ شَيْءٍ زَجْرَةً

١٧. يَا مَنَّانُ ذَا الْإِحْسَانِ مَدْعَمُ الْخَلَائِقِ مِنْهُ

١٨. يَا دَيَّانُ الْعِبَادِ كُلِّ لِقَوْمٍ خَاصَّةً لِمَا صَبَّحَتْ

١٩. يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكُلِّ إِلَهٍ مُعَادَةٍ

٢٠. يَا رَحِيمَ كُلِّ صَائِحٍ وَمَلَكٍ وَوَيْلٍ وَغِيَاثَةٍ وَمَعَاوَةٍ

٢١. يَا تَائِمَ فَلَا لَئِيفَ إِلَّا لَكَ كُنْهٌ جَلِيلٌ وَمَلَكٌ وَعِزَّةٌ

٢٢. يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ يَبْغِ فِي الْإِنْسَانِ شَيْئًا عَمَّا مِنْ

٢٣. يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَلَا يُعْرَدُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ

٢٤. يَا عَلِيمَ ذَا الْأَنَاءِ فَلَا يُعَدُّ لَكَ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ

٢٥. يَا مُعِينَ الْمَلَأَةِ إِذَا بَرَزَ الْخَلْقُ لِدَعْوَتِهِ مِنْ

تَخَافَتِهِ

٢٦. يَا حَيُّ الْفَعَالِ ذَا الْمِرَّةِ عَلَى كُلِّ خَلْقٍ بِلُطْفِهِ

٢٧. يَا عَزِيزَ الْمَنِيِّ الْغَالِبِ عَلَى أَمْرِهِ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ

٢٨. يَا قَاسِمَ أَزْوَاجِ الْبَطْنِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا

٢٩. يَا قَرِيبَ الْمُتَعَالِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوًّا لِفَاقِهِ

٣٠. يَا مُفِزَ كُلِّ جَبَّارٍ لِقَبْرِ نَزِيرٍ سُلْطَانِهِ

٣١. يَا نُورَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَصْدَرَهُ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَ

٣٢. يَا قُدُّوسَ الظُّلُمَاتِ نُورُهُ + كُلِّ شَيْءٍ سَوْدٌ فَلَا

٣٣. يَا عَالِيَ السَّمَاوَاتِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوًّا لِفَاقِهِ

٣٤. يَا مُبْدِيَ الْبَدَايَا وَمُعِيدَ الْعَاكِفَاتِ لِعَالِ الْقُدْرَةِ

٣٥. يَا جَلِيلَ الْمُتَكَبِّرِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَوْلُ أَمْرُهُ

وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ +

۳۶. یَا مُجْتَبِیُّ فَلَا تَسْتَطِيعُ الْاَوْصَافُ كُلَّ شَیْءٍ مِنْ خَیْرِهِ

۳۷. یَا کَرِیْمُ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِی مَلَکَ

۳۸. یَا عَظِیْمُ ذَا الشَّعْرِ الْفَاخِرِ وَذَا الْعِزِّ وَالْحَمْدِ

۳۹. وَرَکِیْبُ یَدِیْ فَلَا یَذِلُّ عِزُّهُ

۴۰. یَا عَظِیْمُ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسِنَةُ بِکُلِّ

الْاَلْفِیَّةِ وَتَنْتَهِیْ

۴۱. یَا غِیَاثِی عِنْدَ کُلِّ کَرْبَةٍ وَیَا مُجِیْبِی عِنْدَ کُلِّ

رُغْوَةٍ ۴۲. اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ یَا رَبِّ الصَّلٰوةَ عَلٰی نَبِیِّکَ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

۴۳. اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اَخْرَاجَ الْبَصَرِ وَالْاَبْصَارِ

۴۴. اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اَخْرَاجَ الْبَصَرِ وَالْاَبْصَارِ

۴۵. اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اَخْرَاجَ الْبَصَرِ وَالْاَبْصَارِ

۴۶. اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اَخْرَاجَ الْبَصَرِ وَالْاَبْصَارِ

۴۷. اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اَخْرَاجَ الْبَصَرِ وَالْاَبْصَارِ

۴۸. اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اَخْرَاجَ الْبَصَرِ وَالْاَبْصَارِ

۴۹. اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اَخْرَاجَ الْبَصَرِ وَالْاَبْصَارِ

۵۰. اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اَخْرَاجَ الْبَصَرِ وَالْاَبْصَارِ

۵۱. اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اَخْرَاجَ الْبَصَرِ وَالْاَبْصَارِ

۵۲. اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اَخْرَاجَ الْبَصَرِ وَالْاَبْصَارِ

۵۳. اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اَخْرَاجَ الْبَصَرِ وَالْاَبْصَارِ

۵۴. اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اَخْرَاجَ الْبَصَرِ وَالْاَبْصَارِ

پیران کلمات کو پیر پڑھا جائے۔ اور وہ بھی
 معصوم اور عورت کے ترغیبی کلمات سے مختلف ہیں
 اور جو یہ ہیں جو ہم و سب کے و سب کے لیے ہیں
 اسلئے یا معتمدی عند کل نسا بے و عیالی
 عند کل شدہ بصدہ الامعاء اما ناس
 عقوبات الدنيا والآخرة واما لك ان
 تصير عني بمن كل سوء و تخوف و تحذر
 و تصير عني البار الظلم المريدني
 السوء الذي لبت عنه من شر ما يصيبون
 ان خير ما لا يكون ولا يملكه غيرك يا كريم
 اللهم لا تكلني الى نفسي فاعجز عنها ولا الى
 الناس فيظفروا بي ولا تخيبني وانا ارجو

و لا تعذبني وانا ارجو اللهم اني ارجو
 كما امرتني فاجبني كما وعدتني اللهم اجعل
 خیر عمری ما ولی حقی اللهم لا تغیر حبسہ
 ولا ترسل حطی ولا تسوء صدیقی اعود
 بك من سقم مضری و فقر مدقع و من
 الذل و یس الخلل اللهم سل قلبی عن
 کل شیء لا یرودہ الیک ولا یشق بہ
 یوم القاتل من حلال او حرام ثم اعطنی
 حوۃ علیہ و عیال و قیامہ و مقالہ و
 رزقہ کفیہ یا ارحم الراحمین اللهم لك

رَحِمْتُ عَلَى عَمَائِكَ الْخَيْرَ لِيْلَتِكَ وَكَأَنَّكَ أَمَدٌ عَلَى مَنَائِكَ
 الْمُتَوَاتِرَةِ الَّتِي بِهَا دَافَعْتَ عَنِّي مَكَارِهِ الْأَوْرَةِ
 وَبِهَا أَتَيْتَنِي حَوَاصِبَ السَّوْرِ مَعَ ثَمَارِهَا فِي
 الْعَفْلَةِ وَمَا لَقِيَ فِي سِنِّهِ الْفَلَكُ الْقَسْوَةَ فَلَمْ
 يَمْنَعْكَ ذَلِكَ مِنْ فِعْلِي أَنْ عَفَوْتَ عَنِّي وَ
 سَتَرْتَ ذَلِكَ عَلَيَّ وَسَوَّغْتَ لِي مَا فِي يَدَيْهِ
 مِنْ لَحْمِكَ وَتَأَلَّفْتَ عَلَيَّ مِنْ إِحْسَانِكَ وَ
 صَفَحْتَ لِي عَنْ قَبِيحٍ مَا أَفَضَيْتَ بِهِ إِلَيْكَ
 وَأَتَمَكَّنْتَهُ مِنْ مَعَامِيكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِكُلِّ شَيْءٍ مَوَدَّةَ يَدِّكَ عَلَيَّ فِيهِ رَجَائِي

اللَّهُمَّ إِذَا رَعَيْتَ بِهِ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَيْءٍ حَقِّي
 عَلَيْكَ وَحَقَّكَ عَلَى جَمِيعٍ مِنْ مُؤَدِّوَيْكَ أَنْ تَصِلَ
 عَلَيَّ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَعَلَى آلِهِ وَ
 مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَخُذْ بِسَبْعِهِ وَلَبَّيْهِ وَ
 مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَ
 عَنْ شِمَالِهِ وَأَمْنُهُ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَخَوَاتَمِكَ
 يَا مَنْ لَيْسَ مَعَهُ رَبٌّ يُدْعَى وَيَا مَنْ لَيْسَ
 فَوْقَهُ خَالِفٌ يُخَشَى وَيَا مَنْ لَيْسَ دُونَهُ
 إِلَهٌ يُتَّقَى وَيَا مَنْ لَيْسَ لَهُ وَزِيرٌ يُؤْتَى وَيَا
 مَنْ لَيْسَ لَهُ حَاجِبٌ يُرْشَى وَيَا مَنْ لَيْسَ لَهُ
 بَوَابٌ يُنَادَى وَيَا مَنْ لَيْسَ لَهُ لَا يُزَادُ عَلَى كَثْرَةِ

الْعَطَاءِ إِلَّا كَمَا وَجَّهَ اللَّهُ عَلَى تِلْكَ الْأُمُورِ
إِلَّا مَغْفِرَةً وَرَحْمَةً عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَرَفَعَهُ فِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ رَفَعَهُ أَهْلُ التَّقْوَى
وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَرَحْمَتِهِ

پاک و ہند میں روحانیات کے شہرت یافتہ ماهر حضرات

جناب محترم ملازم حسین صاحب اسلام آباد

(کی کتاب)

گرشہ رمل نوشتیں

(حیرت انگیز انوکھی معلومات)

== رمل کے اصول و قواعد == بدراچی (۱) کی شرح

== دائرہ اربعہ کو یاد کرنے کا آسان طریقہ == قرآن الے کے اوقات

== قرآن کی تلاوت اور اوقات == رمال کیلئے چھ اہم نکات

== اصول و قواعد احکام و حکم == زائچہ میں گھروں کے منوبات کی تفصیل

== زائچہ پڑھنے کا آسان طریقہ == باجا حرات آسیب و خات

== آئینی مریش، جادو، کر واد و برش کی تفصیل کے مافی قواعد

ازم

حضرت علی علیہ السلام نے مختلف دعاؤں میں
ان رسالے عظام کو استعمال کیے ہیں لیکن یہ
کئی تیس دنوں کی دعاؤں میں ۲۶ تاریخ
کی دعا جس پر احمدیہ علوم میں غور کیا گیا ہے۔ یہ
تقریباً تمام کے تمام رسالے عظام کا ذکر کرتے
لیکن انہی مخصوص روز میں۔ جو کہ دعا مانگی
مطلوبہ ہو اس لئے میں صرف وہی دعا
نقل کرتا ہوں جو ان رسالے عظام پر مشتمل ہے
بہر حال یہ کہ یہ دعا بھی اپنا اثر دلائے گی۔
انشاء اللہ + کسی نے نہیں اختلاف کیا ہے
بجائے دعا کا اور ذکر کے لطف اندوز ہو
نئے علوم و دلی سے اس دعا کا عمل کیجئے + مکمل دعا
محمیہ علوم میں دیکھیں +
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثُهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِلَهُ الْإِيمَةِ الْبَرِّ الْفَرِيعِ جَلَّ جَلَالُهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَمُودُ فِي كُلِّ فَعَالٍ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَحْمَنُ كُلِّ شَيْءٍ وَرَاحِمُهُ

لا اله الا الله الحي حين لا حي في دعوة ماله وبقائه

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْيَوْمَ الَّذِي لَا يَفُوتُ شَيْئًا عَلَيْهِ وَلَا يَوَدُّهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْبَاقِي أَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرُهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الدَّائِمُ الْغَافِرُ وَلَا زَوْرَ لَكُمْ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الصَّمَدُ مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ وَلَا شَيْءٌ كُنْهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْبَارِيُّ وَرَأْسُ الْقُوَّةِ وَالْأَمْدَانِ لَوْصِفِهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَثِيرُ الَّذِي لَا تُحِيطُ الْقُلُوبُ بِعَظَمَتِهِ

أَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْبَارِي الْمُنْتَشِي بِالْمِثَالِ خَلَامِ غَيْرِهِ

أَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْغَايِبُ الظَّاهِرُ مِنْ كُلِّ لَفْظَةٍ لِقْدَسِيهِ

وَاللَّهُ يَخْتَلِفُ فِي عِلْمِهِ مَا يَخْتَلِفُ فِي عِلْمِهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْبَقِيَّةُ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ عَمِلْتُمْ بِهِ فَلَمْ

بِالْطَّهْرِ وَفِيهِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَنَّانُ الَّذِي وَسَّعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَفِيهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَنَّانُ ذُو الْإِحْسَانِ قَدْ عَمَّ الْخَلَائِقَ مَوْلَاهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى الْعَبَادُ كُلُّهُمْ خَائِعُونَ خَائِعُونَ خَائِعُونَ

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ مَا دُونِهَا لَا يَخْلُقُ كَمَا يَخْلُقُ ۚ وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْغٰنِي ۚ

محل رتبة معارضة

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُبْدِي الْعَالَمَاتِ الْكَافَّةِ الْمُبْدِي

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَالِمُ الْغُيُوبِ وَلَا يُعَدُّهُ شَيْئًا مِنْ شَيْءٍ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَعِيشُ إِذَا فُتِنَ إِذَا بَرَّ الْحَلَّةُ
لِدُعْوَتِهِ

تخافين
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتْلُوا هَٰذَا السُّورَةَ مِنْ بَعْدِ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا مَغْرَبِهَا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ يَلْعَنُ اللَّهَ يَلْعَنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَفًا

من قلبه

٢٧ لا اله الا الله المكنون الفعال ذو المنى على جميع خلقه

٢٨ لا اله الا الله العزيز المنيع الغالب على امره

٢٩ لا اله الا الله الفاهر ذو البطش الشديد

الذي لا يطاق انتقامه

٣٠ لا اله الا الله المتعالي القريب من علو ارفع

٣١ لا اله الا الله الجبار منزل كل شيء

٣٢ لا اله الا الله نور كل شيء الذي خلق

٣٣ لا اله الا الله الكريم العفو والعادل الذي

٣٤ لا اله الا الله العزيز المنيع الغالب على امره

٣٥ لا اله الا الله الفاهر ذو البطش الشديد

الذي لا يطاق انتقامه

٣٦ لا اله الا الله القريب المتداني دون

٣٧ لا اله الا الله المتعالي القريب من علو ارفع

٣٨ لا اله الا الله الجبار منزل كل شيء

٣٩ لا اله الا الله نور كل شيء الذي خلق

٤٠ لا اله الا الله الكريم العفو والعادل الذي

٤١ لا اله الا الله العزيز المنيع الغالب على امره

٤٢ لا اله الا الله الفاهر ذو البطش الشديد

الذي لا يطاق انتقامه

٤٣ لا اله الا الله المتعالي القريب من علو ارفع

٤٤ لا اله الا الله الجبار منزل كل شيء

٤٥ لا اله الا الله نور كل شيء الذي خلق

٤٦ لا اله الا الله الكريم العفو والعادل الذي

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ ذُو السَّامِ الْفَافِخِ وَ

الْعِزِّ وَالْكَرِيَامِ فَلَا يُذَلُّ عِزُّهُ

لَا إِلَهَ الْعَبِيدِ فَلَا تَنْطِقُ إِلَّا لِسُنِّي بِكَلِّ

الرَّايَةِ وَتَتَابِعُهُ وَتَقُولُ أَتَمَلِكُنِي عَلَى

نَفْسِي وَتَقْضِي بِي إِلَهَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَقِّ الْمُبِينِ الْبَرِّ الْكَرِيمِ الْعَظِيمِ الْعَلِيمِ

الْحَكِيمِ الرَّبِّ الْكَرِيمِ السَّلَامُ الْمُؤَيَّدِ

الْمُحَيَّيْنِ الْعِزِّزِ الْجَبَّارِ الْمُنْتَلَبِ الْخَالِقِ الْبَارِكِ

الْمُصَوِّرِ الْغَنِيِّ الْغَنِيِّ الْغَنِيِّ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمِ

اسماٹے عظام کا ذکر صحیفہ علویہ میں ملتا ہے جس سے
ظاہر ہوتا ہے کہ ان کا وجود نزول قرآن سے پہلے تھا
یہ عجائب میں درج ہے جاتے تھے۔ اسی سے
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو الیاسی ابن کتاب جو ہر قسم
میر لکھتا ہے کہ یہ اسمائے عظام انبیاء کو تعلیم دے
تھے۔ اور ان کو اسمائے ادریس علیہ السلام بھی
کہتے ہیں یعنی حضرت ادریس علیہ السلام کو ان
سمائے تعلیم دیا کرتے تھے + صاحب قوام فرس میں
ان سے تفصیل ملتا ہے + بحوالہ سفر مشہور امام
فخر الدین رازکی۔ کون کون بن کس کس اسم
کاورد کیا کرتے تھے۔ وہ اصل اسم سے عجیب تر جب
درج کیے جاتے ہیں۔ ہر ایک اسم کا مختصر ذکر یہ ہے

اسم اول حضرت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے
دوم حضرت شعیب علیہ السلام سے
سوم حضرت شیب علیہ السلام سے
چہارم حضرت ابوبکر علیہ السلام سے
پنجم حضرت خضر علیہ السلام سے
ششم حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے

اسم ہفتم حضرت ادریس علیہ السلام سے
ہشتم حضرت یحییٰ علیہ السلام سے
نہم حضرت اوزیا علیہ السلام سے
دہم حضرت ارمیا علیہ السلام سے
ایزدہم حضرت صالح علیہ السلام سے
دوازدہم حضرت یوسف علیہ السلام سے
سیزدہم حضرت سام علیہ السلام سے
تیردہم حضرت موسیٰ علیہ السلام سے
پندرہم حضرت لوط علیہ السلام سے
سترہم حضرت سلیمان علیہ السلام سے
تینتھم حضرت داود علیہ السلام سے
بترہم حضرت یونس علیہ السلام سے
توڑدہم حضرت یعقوب علیہ السلام سے
بیسٹھم حضرت حام علیہ السلام سے
بیسٹ ویکھم حضرت طالوت علیہ السلام سے
بیسٹ ویکھم حضرت کمرون فر اور دید
بیسٹ ویکھم حضرت داؤد علیہ السلام سے
بیسٹ ویکھم حضرت زکریا علیہ السلام سے
بیسٹ ویکھم حضرت زکریا علیہ السلام سے

لیست و ششم ہفتہ داؤد علیہ السلام سے
 لیست و ہفتم ہفتہ شیت علیہ السلام سے
 لیست و ہشتم ہفتہ تساح و موح علیہ السلام سے
 لیست و نهم ہفتہ یوشع علیہ السلام سے
 یسہم ہفتہ یوسف علیہ السلام سے
 سی و یکم ہفتہ شمعیا علیہ السلام سے
 سی و دوم ہفتہ یونس علیہ السلام سے
 سی و سوم ہفتہ ہر لقیہ علیہ السلام سے
 سی و چہارم ہفتہ یحییٰ علیہ السلام سے
 سی و پنجم ہفتہ ایسحق علیہ السلام سے
 سی و ششم ہفتہ ذرا بکفل علیہ السلام سے
 سی و ہفتم ہفتہ یحییٰ اور اسراہیل سے
 سی و ہشتم ہفتہ ابراہیم و لقا زک سے
 سی و نهم ہفتہ یاسیل اور آدم سے
 ہیکلم ہفتہ رسالت نیاہ علیہ السلام
 مکتبہ علیہ السلام سے منسوب ہے
 مہملی و ششم ہفتہ الیہ انیر علیہ السلام +
 اس تفصیل کا مقصد یہ ہے کہ ہر ایک کی دعوت
 متعلقہ نبی نے دی۔ اور عبادت قدرت

کا معائنہ کیا۔ چونکہ یہ بہت مشکل مسئلہ ہے۔
 اس لئے درج نہیں کیا۔ شوق مہو کو اصل کتاب
 خود ہر قسم کا حوالہ کر دیں۔ بطور غور و تدبیر اس
 رول کا حال دیکھ دیتا ہوں۔
 یہ دعوت کبیر کہہ دیتی ہے۔ طریق شرائط
 یوں ہے۔ اگر تم جس کا ورد حق ہو رہے ہو۔
 کہ خوف جتنے برس فی حرف ہزار ہا کرو۔
 مجموعہ کر بیس لاکھ کرو۔ یہ عدد لکھنا
 پس لکھ کر دے۔ اسے زکوۃ کہتے ہیں
 اسے لکھ کر دے۔ وہ عشر لکھ لگا۔
 قفل دس ہزار۔ دو درہ اور لکھاب کے برابر
 ہوتا ہے۔ بذل مسات ہزار اور قسم ایک ہزار
 دو سو بار۔ ہر ہفتہ دعوت بیس روز تک
 مقررہ تعداد جو معلوم ہوئی ہے۔ روزانہ کرے
 مثال کے طور پر اگر مملوہ اسم میں بیس حرف ہیں
 تو لکھاب = $1000 \times 20 = 20000$ ہوتا۔
 زکوۃ = لکھاب الفف = 10000
 عشر = زکوۃ الفف = 5000
 قفل = عشر لکھاب = 10000
 دو درہ و در = لکھاب = 20000

بذل = ۱۰۰۰

۱۲۰۰

یعنی ورد کی یہ تعداد اور کرنا پڑتی ہے۔

جو ایک مشکل ہے۔

اگر شوق صوفی ہو تو ہر قسم سیرا جو ہر بابہ

خاصیت رسالت نظام ۶۴ دیکھو جہاں

ورد کا شمار ہے۔ زکوٰۃ وغیرہ ہر قسم

درجہ ہے۔ اور دعوت ۱ نصف سالہ لکھتے ہیں

لکھا ہوا ہے۔

حضرت امجد بیگ صاحب نے رسالت نظام کے دو سہ ہزار

کے حوالے سے کچھ عمل آخر میں فقیر کی شکل میں

درجہ کے لیے سیر۔ جو ہر فائدہ درجہ کرتا ہوں

عمل اول (دو چوتھا) خواجہ حسن بھری بروایت حضرت علی

کرم اللہ وجہ اور وہ بروایت رسول اکرم فرماتے

میں کہ بعد از صوم شراب عمل اس طرح سے پڑھے کہ

صبح کو نماز سے پہلے اور فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ

بعد زوال۔ اور آٹھ ظہر۔ میان ظہر و عصر۔ نماز

عصر۔ میان عصر و مغرب۔ نماز مغرب۔ میان

مغرب و عشاء دس بار یا پانچ پانچ بار لازم

کر لے تاکہ ولایت کے مرتبہ کو پہنچے۔

دوسرا عمل (مجموعہ) محبوب رسالت نظام کو اکتالیس

روز تک اکتالیس بار روزانہ پڑھے۔ کشف

قلوب اور تہذیبات ظاہری و باطنی حاصل

ہوئے۔

چوتھا کتاب مکی نے ارغورین فارسی

محبوب ایران معنیہ باقی ہے۔

۱۔ بیالیس بار بروز جمعہ رشتہ رسالت نظام

ورد ہر حاجت کے لئے فاضل ہے۔

۲۔ بیس دنوں تک روزانہ پچاس بار ان

کے تہذیب و تمدن اور ذلت سے بچاتا ہے

۳۔ اگر کسی سے مطلب حاصل کرنا ہو تو سترہ

بار پڑھ کر اسکے پاس جاو۔ حاجت روا ہوا

ہے۔

دعاۃ یمانی المعروف دعاۃ سیفی

صحیفہ علویہ حضرت علی علیہ السلام کی دعاوں کا مجموعہ ہے جس میں حضرت کی وہ دعاؤں بھی شامل ہیں جو انجیل میں مذکور ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ کئی اور دعاؤں کا مجموعہ بھی ہے۔ ان میں دعاۃ یمانی ذیل کے ہیں جو مصائب و آلام کے دفعہ کے لئے بہت ہوتے ہیں۔ ان میں دعاۃ یمانی ذیل کے آلام و مصائب کے لئے تیرہ ہوتے ہیں اور وہ یہ ہے + صحیفہ علویہ ص ۱۱۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي
ظَلَمْتُ لِنَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ غُفُورٌ رَحِيمٌ أَنْتَ

الْحَمْدُ أَهْلُ عَلَى مَا خَصَّنِي بِهِ مِنْ مَوَاصِبِ الرِّغَابِ

وَوَهَلَ عَلَىَّ إِلَى مَنِّ فَضَائِلِ الْقَنَائِدِ وَعَلَى
مَا أَوْلَيْتَنِي بِهِ وَتَوَلَّيْتَنِي بِهِ مِنْ رِضْوَانِكَ
وَأَنْلَيْتَنِي مِنْ مَنِّكَ أَنْوَاعِ الْإِلَهِ وَمِنْ
الدِّعَائِ عَنِّي وَالتَّوَفِّيقِ لِي وَارْزُقْنِي بِكَ
لِدَعَائِي حَتَّى أُنَاجِيكَ رَاغِبًا وَادْعُوكَ مُصَافِيًا
وَحَتَّى أَرْجُوكَ فَاجِدُكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا
لِي حَاسِبًا وَفِي أُمُورِي نَاطِرًا وَلِذُنُوبِي غَافِرًا
وَلِعَوْرَاتِي سَائِرًا لَمْ أَغْنِ خَيْرُكَ طَرَفَةً
عَمِّي مِنْذُ أَتَيْتَنِي دَارَ الْإِحْتِيَارِ لِنَظَرِ
مَا ذَا أَقْدَمَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَإِنَّهُ عَشِيقُكَ
الْحَمْدُ مِنْ جَمِيعِ الْمَصَائِبِ وَالتَّوَارِبِ وَ

٢٨٢
 الْغُيُومُ الرِّثَى سَاوَرْتَنِي فَيَا اَلْعُيُومُ بَعْدَ اَلْبُيُوتِ
 اَلْقَضَاءُ وَحَصْرُ اَوْفِ جَمْعِ اَلْبَلَاءِ لَا اَذْكُرُ مِنْكَ
 رَا اَلْجَمِيلَ وَلَا اَرَى مِنْكَ غَيْرَ اَلتَّفَضُّلِ خَيْرُكَ
 لِي شَامِلٌ وَفَضْلُكَ عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَلَعَلَّكَ عِنْدِي
 مُتَّصِلَةٌ سَوَابِغٌ لَمْ تُحَقِّقْ حِزَارِي بَلْ هَدَّتْ
 رَحَالِي وَصَاحِبَتِ اَسْفَارِي وَكَرِهْتِ اَحْفَارِي
 وَشَفِيتِ اَسْرَافِي وَعَافَيْتِ اَوْصَابِي وَاحْسَنْتِ
 مَنَاقِلِي وَمَشَوِي وَمُكَشِّمَتِي اَعْدَائِي وَرَحِيتِ
 مِنْ رِمَائِي وَلَقِيتِي شَرَّ مَنْ اَعْدَائِي
 اَللَّهُمَّ مِنْ عَدُوِّي اَنْتَ عَلَى سَيْفِ عِدَائِيهِ وَ
 شَقَرِ لِقَائِي طِبَّةَ مُرِيَّتِهِ وَارْقَفَ لِي شَاحِدِي

وَارَافَ لِي قَوَاتِلَ سُمُومِهِ وَسَدَّرَ لِي صَوَابِ
 سَعَامِهِ وَاصْفَرَّ اَنْ لِي سُمُومِي اَلْمَكْرَاوَهُ وَيَجِبَ
 مَعِيَ ذَعَاكَ مَرَارَتِهِ فَتَطَرَّتْ يَا اَللَّهُ ضَعْفِي
 عَنْ اَهْمَالِ اَلْفَوَارِحِ وَجَنَائِي وَعَنِ اَلْاِتِّصَارِ
 مَعَنِي فَصَدَّنِي بِجَارِيَّتِهِ وَوَحَّدَنِي فِي كَيْسِي مِنْ
 نَاوِي وَارْصَدَنِي جِيَامَ اَهْلِ فَيْهِ فَعَلَرِي فِي
 اَلْاِتِّصَارِ مِنْ مِثْلِهِ فَايَّدَنِي يَا رَبِّ بِعَوْنِكَ
 وَشَدَّدْتَ اَيُّدِي بِفَقْرِكَ ثُمَّ فَلَلْتَنِي
 حَذَاهُ وَهَبْتَنِي لِعَدُوِّي عَرِيَّةً وَحَدَاهُ وَاعْلَيْتِ
 كَعْبِي عَلَيْهِ وَرَدَدْتَهُ حَسِيرًا لَمْ يَشْفِ غَلِيلَهُ
 وَلَمْ تَبْرُدْ خَرَارَةَ غَيْبِهِ قَدْ عَضَّ عَلَى شَوَاهِ

وَابِ مَوْلِيَا قَدْ خَلَقْتَ ^{سَمَاءً} ^{وَأَرْضًا} وَخَلَقْتَ ^{أَمَالَهُ}
 اللَّهُمَّ وَلَمْ مِنْ بَيْعٍ لَفِي ^{مَكَائِدِهِ} وَلَنْبِ لِي
 شَرِكٌ مَصَائِدِهِ وَضَبَارَتِي ^{مَنْبَأُ السَّيِّئِ} لَطَرِيَّتِهِ
 وَأَنْتَ مَقَرُّهُ ^{وَالْحَقُّ} بِفِرَاسَتِهِ ^{وَمَعُو}
 لِيُغْمِرَ بِشَاشَتِهِ ^{الْمَلِيقُ} وَيَسْطُرَ ^{إِلَى} وَجْهًا
 فَلَمَّا فَلَمَّا رَأَيْتُ يَا إِلَهِي دَخَلَ سِرِّيَّتِهِ وَقَبِي
 لُوبِيَّتِهِ ^{أَنْتَ} لَأَمَّ رَأْسِهِ ^{فِي} رُيُوتِهِ ^{وَأَرْكَسْتَهُ}
 فِي مَهْوِي خَفَاتِهِ ^{وَأَنْتَ} عَلَى عَقِبِهِ ^{وَرَمَيْتَهُ}
 بِجَبْرِهِ ^{وَنَكَاتِهِ} بِشَقَمَتِهِ ^{وَحَنَقَتِهِ} بِوَرَمِهِ
 رَدَدْتَ كَيْدَهُ فِي خَرَابِهِ ^{وَرَلَقْتَهُ} بِدَرَامَتِهِ
 فَاسْتَحْذَلْ وَلِصَالٍ لِي ^{بَعْدَ} خَوْتِهِ ^{وَجَعَّ} وَأَنْقَعَ

بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ^{زَلِيلًا} مَا سَوَّرَ ^{فِي} حَيَاتِهِ
 الَّتِي كَانَتْ بِحَبِّ ^{أَنْ} يَرَانِي ^{وَقَدْ} كَذِبْتُ لَوْ كَا
 رَهْمَتِكَ ^{أَنْ} يَجْلِسَ ^{بِي} مَا حَلَّ ^{بِسَاحَتِهِ} فَاحْمَدُ
 لَرَبِّ مَقْتَدِرٍ لَا يُبَازِرُهُ ^{وَلَوْ} نَزَرُ رَاةٍ
 لَا يَجْعَلُ ^{وَقِيُومُ} لَا يَغْفُلُ ^{وَهَلِيمٌ} لَا يَجْعَلُ
 نَادِيَتِكَ يَا إِلَهِي ^{مُسْتَجِيرًا} بِكَ ^{وَالْعَالِيَهُ}
 أَحَابِيَّتِكَ ^{مَتَوَكِّلًا} عَلَى مَا لَمْ ^{أَزَلْ} أَعْرِفْ ^{فَكَيْفَ} مِنْ
 حُسْنِ دِفَاعِكَ ^{عَنِّي} عَالِمًا ^{أَنْتَ} لَا يَفْطِنُ
 مِنْ أَوْسَى ^{إِلَى} ظِلِّ كَنَفِكَ ^{وَلَا} تَفْرِجُ
 الْقَوَارِعَ ^{مَنْ} لَجَأَ ^{إِلَى} مَقْعَدِ ^{إِلَهِ} نَصَارَتِكَ

مُخَلِّصَنِي يَا رَبِّ بِقُدْرَتِكَ وَجَبَّتِي مِنْ
بَاسِهِ يَنْطَعِلُكَ وَمِنْكَ.

اللَّهُمَّ وَكَمْ مِنْ سَعَاتٍ مَكْرُوهٍ جَلِيَّتَهَا وَ
سَاءِ لُجَّةٍ مَطْرُتَهَا وَخَدَاوَلِ كَرَامَتِ
حَبْرَتِهَا وَآثِينِ أَحْدَاتِ طُسْتَهَا وَ
نَاشِئِ رَحْمَةِ لَشْرَتَهَا وَغَوَاشِي كُرْبِ
فَرَجَتِهَا وَغَيْمِ بِلَالِ كَشْفَتَهَا وَجَنَّةِ عَافِيَةٍ
الْبَسْطَتَهَا وَأُمُورِ عَارِثَةٍ قَدَّرَتَهَا لَمْ يُعْجِزْكَ
إِذَا طَلَبْتَهَا فَلَمْ تَمْنَحْ مِنْكَ إِذَا ارْتَدَّهَا

اللَّهُمَّ وَكَمْ حَاسِدٍ سَوَّيْتُ لَوْنِي بِخَسِدِهِ وَسَلَقْنِي
بِحَدِّ لِسَانِهِ وَهَرَّانِي بِقَرَفِ عَيْنِهِ وَجَعَلَ

عَسْرَ مِنْ غَرَضَاتِهَا أَمِيَّةً وَقَلَدَنِي خِلَالًا لَمْ يُزَلْ
فِيهِ كَفَيْتَنِي آخِرَةً.

اللَّهُمَّ وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنِ حَقَّقْتَ وَعَدَمِ
إِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَأَوْسَقْتَ وَمِنْ صَرَغَةٍ
أَقَمْتَ وَمِنْ كُرْبَةٍ لَفَّسْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ
حَوَّلْتَ وَمِنْ نَعْمَةٍ حَوَّلْتَ لَا تَسْأَلُ عَمَّا لَفَعَلْ
وَلَا بِمَا أَعْطَيْتَ تَحُلْ وَلَقَدْ سَأَلْتُ فَبَدَّلْتَ
وَكَمْ تَسْأَلُ فَاِبْتَدَأْتَ وَأَسْتَجِيعُ فَضْلَكَ
فَمَا أَكْبَيْتَ أَبَيْتَ إِلَّا أَعْلَمًا وَارْتِنَانًا وَ
تَطَوَّلًا وَابَيْتَ إِلَّا تَقَمَّيًّا عَلَى مَعَامِيكَ وَ
ارْتَبَعًا كَالْمَا نَبْتُ وَلَعْدِيَا لِحُدُودِكَ وَ

٨٤
غَفْلَةً عَنْ وَعِيدِكَ وَطَاعَةً لِعَدْوِي وَعَدُوِّكَ
لَمْ تَمْنَعْ عَنِّي إِثْمًا أَحْسَانِكَ وَتَابِعِ امْتِنَانِكَ
وَلَمْ تَجْعَلْ لِي ذَلِيلًا عَنْ أَرْكَابِ مَسَاخِيكَ
وَلَمْ تَهْزِلْ لِي مَقَامَ الْمُعْتَرِفِ بِكَ بِالتَّقْصِيرِ عَنِّي
أَدَاءَ حَقِّكَ أَلَسَّا بِصِدْقٍ لِنَفْسِهِ لِيُسَبِّحَ

لِحَمْدِكَ وَحُسْنِ كِفَايَتِكَ فَصَبِّرْ لِي
اللَّهُمَّ يَا إِلَهِي مَا أَهْلُ بِهِ إِلَيَّ رَحْمَتِكَ وَاتَّخِذْهُ
سُلَامًا أَسْرَجَ فِيهِ إِلَيَّ مَا فَتَانِكَ وَأَمْنًا بِهِ مِنْ
عِقَابِكَ فَإِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيدُ
أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللَّهُمَّ فَجْعَلْ لِي مَتَوَاصِلًا وَتَبَاقِيًا عَلَيْكَ دَائِمًا

مِنْ الدَّقْرِ إِلَى الدَّقْرِ بِأَلْوَانِ التَّسْوِيعِ وَ
فَنَوْنِ التَّقْدِيرِ خَالِصًا لَذِكْرِكَ وَمَرْضِيًا
لَكَ بِأَمْرِ التَّحْمِيدِ وَمَحْضًا لِلتَّحْمِيدِ وَطَوَّلِ
التَّحْمِيدَ فِي أَكْثَابِ أَهْلِ التَّحْمِيدِ لَمْ تَعْنِ
فِي قُدْرَتِكَ وَلَمْ تُشَارِكْ فِي الْبَصِيصَةِ
وَلَمْ تُعَايِنِ لِي إِذَا حَسِبَ الْأَشْيَاءُ عَلَى
أَعْيَانِهِمُ الْمُخْتَلِفَاتِ وَفَطَرَاتِ الْخَلْقِ
عَلَى صُنُوفِ الْعِثَابِ وَالْأَخْرَاقِ الْأَوْصَامِ
حُجُبِ الْغُيُوبِ إِلَيْكَ فَأَعْتَقْتُ مِنْكَ
مَخْذُودًا فِي عَظَمَتِكَ وَلَا كَيْفِيَّةً فِي أَرْزَاقِكَ
وَلَا مُمَكِّنًا فِي قُدْرَتِكَ وَلَا يَبْلُغُ لِعَدَا لَيْعَمِ

وَلَا يَبَالُغُ غَوْصُ الْفِطْرِ وَلَا يَنْتَهِي الْعَيْشُ
 نَظَرُ النَّاطِرِينَ فِي مَجْدِ حَبْرَتِكَ وَعَظِيمِ
 قُدْرَتِكَ أَرْفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْخُلُوعَيْنِ
 صِفَةَ قُدْرَتِكَ وَعِلَّا عَنْ ذَرِيَّةِ كِبَرِيَاءِ
 عَظَمَتِكَ وَلَا يَقْصُرُ مَا أَرَدْتَ أَنْ يَزْدَادَ
 وَلَا يَزْدَادَ مَا أَرَدْتَ أَنْ يَنْقُصَ وَلَا أَحَدٌ
 شَهِدَكَ حِينَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا ضَرَّكَ
 حِينَ بَرَأْتَ النُّفُوسَ كُلَّهَا لَأَنْ تَقْبِرَ
 مِنْفَتِكَ وَأَخْسَرْتَ الْعُقُولَ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ
 وَكَيْفَ تُدِيرُكَ الصِّفَاتُ أَوْ يُجَوِّدُكَ الْجَمَاتُ
 وَأَنْتَ الْخَبِيرُ الْقَدُوسُ الَّذِي لَمْ تَزَلْ أَرْبَابًا دَائِمًا

فِي الْغَيْبِ وَهَذَا لَيْسَ فِيهِ غَيْبٌ وَمَنْ
 يَكُنْ لِعَاسِيَاكَ حَارِثٌ فِي مَلَكُوتِكَ مَحِيقَاتُ
 مَنَاجِبِ التَّفَكِيرِ وَهَسْرَتِ أَرْكَانِكَ لَصَرِ
 الْبَصِيرِ وَلَوَاضِعِ الْمُلُوكِ لَمَسِيَّتِكَ وَعَسَتْ
 الْوُجُوهُ بِذَلِكَ الْأَسْنَانِ لِعِزَّتِكَ وَالْقَادِرُ
 شَيْءٌ لِقُدْرَتِكَ وَخَضَعَتْ الرِّقَابُ لِسُلْطَانِكَ
 وَضَلَّ مَصَالِكَ التَّدْبِيرِ فِي تَهَارُفِ الصِّفَاتِ
 لَكَ قَسَمٌ تَفَكَّرْ فِي ذَلِكَ رَجْعَ طَرَفٍ إِلَيْهِ حَسِيرًا
 وَعَقْلُهُ مَبْهُوتٌ مَبْهُورًا وَفِكْرُهُ مَتَحِيرًا
 الْأَعْمَى فَلَكَ الْحَمْدُ مَتَوَاتِرًا مَتَوَالِيًا مُسْتَقَامَةً مُتَوَلِّيًا
 يَدْعُو وَلَا يَسِيْدُ غَيْرَ قَصُورٍ فِي الْمَلَكُوتِ وَلَا

مَطْبُورٍ فِي الْعَالَمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِشَاءِ فَإِنَّ خَلْقَكَ
 الْحَمْدُ خَدَا لَا يَخْفَى فِي الْبَيْتِ إِذَا أَدْرَكَ فِي الصُّبْحِ
 إِذَا رَسَفَ وَفِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالْغَدِيرِ وَالْأَهَالِ
 وَالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ وَالطَّيْرِ وَالْأَسْحَارِ
 اللَّهُمَّ تَتَوَفَّقُكَ أَحْضَرْتَنِي النِّجَاةَ وَجَعَلْتَنِي
 بِحَبْلِكَ فِي وَكَايَةِ الْعَقْمَةِ وَلَمْ تَكِلْنِي قُوَّةَ طَائِفَةٍ
 بِإِذْنِ مَنْ تَرَفَعْتَ عَنِ الْإِطَاعَةِ فَلَيْسَ شُكْرِي وَإِنْ
 رَأَيْتُ مِنْهُ فِي الْقَالَ وَبَالَغْتَ مِنْهُ فِي الْفِعَالِ
 بِجَالِغٍ أَرَادَ حَقِّكَ وَلَا مَكَافٍ فَضْلَكَ لِأَنَّكَ
 أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَلِغْ عَنْكَ غَائِبَةٌ
 وَلَا تَخْفَى عَلَيْكَ خَائِبَةٌ وَلَا تُفْضِلُ لَكَ فِي ظُلْمٍ

الْخَفِيَّاتِ ضَالَّةٍ إِنَّمَا إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا أَنْ تَقُولَ
 لَهُ كُنْ فَيَكُونُ هـ

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا حَمَدَتْ بِهِ نَفْسُكَ وَ
 حَمَدَتْ بِهِ الْحَامِدُونَ وَمَجَّدَتْ بِهِ الْمَجْدُونَ
 وَكَبَّرَتْ بِهِ الْمَكْبَرُونَ وَعَظَّمَتْ بِهِ الْمُعْظَمُونَ

هَتَّى يَكُونَ لَكَ مِنْهُ وَحْدِي فِي كُلِّ مَرَاغَةٍ حَيَّةٍ

وَأَقْلَ مِنْ ذَلِكَ مِثْلَ حَمْدِ هَمِيعِ الْخَامِرِينَ

وَلَوْ حَمِدَ أَصْنَافُ الْمَخْلُوعِينَ وَتَقَرَّ لِسَمِ

أَهْبَاءُكَ الْغَارِقِينَ وَتَبَاءُ هَمِيعِ فَطْرِكَ

مِنْ الْحَيَوَانِ وَالْجَمَادِ وَارْتَبَّ إِلَيْكَ هـ

اللَّهُمَّ فِي شُكْرِ مَا أَنْطَقْتَنِي بِحَمْدِكَ

فَمَا أَلَيْسَ مَا كَلَفْتَنِي بِهِ مِنْ ذَلِكَ وَأَعْظَمَ
مَا وَعَدْتَنِي عَلَى شُكْرِكَ إِنِّي دَأَسْتُ بِالنِّعَمِ
فَضْلًا وَطَوَّلًا وَأَمْرًا نِيَّ بِالشُّكْرِ حَقًّا وَعَدْلًا
وَوَعْدَتِي عَلَيْهِ أَضْعَافًا وَمُنَادًا وَأَعْظَمْتَنِي
مِنْ رِزْقِكَ إِعْتِبَارًا وَامْتِحَانًا وَسَأَلْتَنِي مِنْكَ
قَبْرًا مِثْلَ بَشِيرٍ صَغِيرًا وَأَعْظَمْتَنِي عَلَيْهِ عَطَاءً
كَثِيرًا وَعَافَيْتَنِي مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَلَمْ تَسْلِمْنِي
لِلْمُسَوِّدِينَ بِلَاءَكَ وَمَنْحَتِي الْعَافِيَةَ وَ
وَلَيْتَنِي بِالْبَسْطَةِ وَالرَّخَاءِ وَمَا عَفَيْتَنِي
الْفَضْلَ عَمَّا وَعَدْتَنِي بِهِ مِنْ الْحِلَّةِ الشَّرِيفَةِ
وَلَيْتَنِي بِهِ مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ الْمُنِيعَةِ

وَأَسْطَفَيْتَنِي بِالنِّعَمِ الدَّائِمَةِ دَعْوَةً وَافِضْتَنِي
شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ
اللَّهُمَّ ارْغِفْ لِي مَا لَا لِيَعْبُهُ الرَّامِفُ نَكَ وَلَا
يُحَقِّقُهُ إِلَّا عَفْوُكَ وَتَقَبَّلْ لِي فِي يَوْمِي هَذَا
وَسَاعَتِي هَذِهِ لِقِيَا يَوْمِي عَلَى مِثْيَابِ
الدُّنْيَا وَآخِرَتِي وَتَقَبَّلْ لِي الْبَلَاءَ وَتَقَبَّلْ
فِي مَا عِنْدَكَ وَكَتَبْ لِي الْمَغْفِرَةَ وَبَلِّغْنِي
أَكْرَامَةَ وَأَرْزُقْنِي شُكْرَ مَا رَأَيْتَ بِهِ عَلَى
فَائِدَتِكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الرَّافِعُ الْبَدِي
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الَّذِي لَيْسَ لِأَمْرِكَ مَرْفَعُ
وَلَا عَنْتُ قَضَائِكَ مُمْتَنِعُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ

91
اللَّهُ رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيمُ

الْكَبِيرُ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّباتَ فِي الْأَمْرِ
وَالْعَزِيمَةَ فِي الرَّشَدِ وَالْحَمَامَ الشُّكْرَ عَلَى نِعْمَتِكَ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ حَائِرٍ وَبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ

وَحَسْبُكَ كُلِّ حَاسِدٍ
اللَّهُمَّ بِكَ أَهْوَلُ عَلَى الْأَعْدَاءِ

وَآيَاتُكَ أَرْحَمُ وَأَوْلَايَةُ الْأَحِبَّاءِ مَعَ مَا لَا اسْتَطِيعُ
إِحْصَاءَهُ مِنْ قُوَّةِ فَضْلِكَ وَأَهْوَافِ رِفْدِكَ
وَأَنْوَارِ رِزْقِكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ هَمْدُكَ الْبَاسِعُ

بِأَجْوَدِ يَدِكَ لَا تُفَادِرُ فِي عِلْمِكَ وَلَا
تُنَازِعُ فِي مِلْكِكَ وَلَا تُرَاجِعُ فِي أَمْرِكَ

تَمِيدُ مِنَ الْأَنَامِ مَا تَشِئُ وَلَا تُمِيتُكَ

إِلَّا مَا تَرِيدُ أَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمَفْضِلُ الْقَادِرُ

الْقَاهِرُ الْمُقَدِّسُ تَرْتَّبَتْ بِالْعِزِّ وَالْمَجْدِ

وَلَقَطْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْكِبَرِيَاءِ وَغَيْتَ النُّورَ

بِالْبَعَادِ وَجَلَلْتَ الْبَعَادَ بِالْمَعَابَةِ هـ

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ الْعَظِيمُ وَالْمَنْةُ الْقَدِيمُ وَالسَّلَاطَةُ

السَّامِيَةُ وَالْجُودُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْمُقْتَدِرَةُ

وَالْحَمْدُ الْمُسْتَابِعُ الَّذِي لَا يَنْفَدُ بِالشُّكْرِ سُرُودًا

وَلَا يَنْقُصُ نَقْمًا أَبَدًا إِذْ جَعَلْتَنِي مِنْ أَفَاوِيلِ

بَيْنَ اَدَمَ وَجَعَلْتَنِي سَمِيْعًا لِهَيِّ اَمْرًا سَوِيًّا

مَعَا مَا لَمْ يَشْفَلْنِي بِنَقْصَانٍ فِي بَدْنِي وَلَا

يَا فِتْنَةٍ فِي خَوَارِجِي وَلَا عَاقِبَةٍ فِي نَفْسِي وَلَا

لَا فِي عَقْلِي وَلَمْ يَمْنَعْكَ كَرَامَتُكَ بَيَّاتِي وَلَا

حَسَنٌ مِّنْ مَّنْعِكَ عِنْدِي وَفَضْلٌ لِّعَمَالِكَ عَلَيَّ

اَزْوَاجَتِ عَلَيَّ فِي دُنْيَايَ وَفَضْلَتِي عَلَيَّ

كَثِيْرٌ مِّنْ اَنْفَعَالِ تَفَضُّلِكَ وَجَعَلْتَنِي سَمِيْعًا

اَعْمٰى مَا كَلَفْتَنِي لِهَيِّ اَمْرًا اَرَى قَدْرَتَكَ فَيَا مُظَرِّفِي

وَاَسْرَعِيْنِيْ وَاسْتَوْرَعْتَنِيْ قَلْبًا لِّشَهْدَةِ لِقَائِكَ

وَلِسَانًا لِتَرْجِيْحِكَ فَاِنِّيْ لِفَضْلِكَ عَلَيَّ حَامِدٌ

لِتَوْفِيْقِكَ اَيَّاهُ يَجْهَدِيْ شَاكِرٌ وَجَفِيْ شَاكِرٌ

وَالَيْكَ فِي مُلْكِيْ وَمُخِيسِ ضَارِعٌ لِاَنْتَ

فِيْ قَبْلِ كُلِّ شَيْءٍ وَفِيْ كُلِّ مَبِيْتٍ وَ

فِيْ تَوَكُّفِ الْاَرْضِ وَمِنْ عَلَيَّهَا وَاَنْتَ

خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْطَعْ عَنِّيْ خَيْرَكَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ

وَلَمْ تَنْزِلْ بِيْ عِقُوْبَاتِ النِّقَمِ وَلَمْ تَنْزِلْ بِيْ

مِنْ النِّقَمِ وَلَا اَخْلَيْتَنِيْ مِنَ النِّقَمِ وَلَمْ تَنْزِلْ بِيْ

مِنْ وَثْقِيْ الْعَقْمِ فَلَوْ لَمْ اَزْكُرْ مِنْ اِحْسَانِكَ

اِلَهِيْ وَالْعَامِلِ عَلَيَّ اَلْعَفْوَةَ عَنِّْيْ وَالْاِسْتِجَابَةَ

لِدُعَائِيْ حِيْنَ رَفَعْتَ رَاسِيْ تَحْمِيْدُكَ وَتَحْمِيْدُكَ

لَا فِي تَقْدِيْرِكَ حَزَنٌ لِّحَقِّيْ حِيْنَ وَفَرَّتْ

اَنْتَقَصَ مُلْكُكَ وَلَا فِيْ قِسْمَةِ الْاَرْضِ رَاقٍ

حِينَ فَتَرْتِ عَلَيَّ تَوْفِيرَ مَلَكِكَ

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا احاطَ بِهِ عِلْمُكَ

وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَاعْتِصَمَ بِذَلِكَ

مَلِكُ هَذَا وَاصْلَامُ تَوَاتُرِ أَمْوَازِنَا لِأَلَانِكَ

وَأَسْمَانِكَ اللَّهُمَّ فَتِمِّمْ إِحْسَانَكَ إِلَيَّ غِيَا

بَقِيَّ مِنْ عَمْرِي كَمَا أَحْسَنْتَ فِيمَا مِنْهُ مَضَى

فَإِنِّي أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِتَوْحِيدِكَ وَتَعْلِيلِكَ

وَتَمْجِيدِكَ وَتَكْبِيرِكَ وَتَعْظِيمِكَ وَأَسْأَلُكَ

بِاسْمِكَ الَّذِي خَلَقْتَهُ مِنْ ذَلِكَ فَلَا خَرَجَ

مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّاحِ

الْمَلَكُوتِ الْمُتَرَاوِنِ الْحَيِّ الْحَيُّ وَبِهِ

وَبِهِ وَبِهِ وَبِكَ وَبِكَ أَنْ لَا

تُخَيَّرَ مِنِّي رِفْدُكَ وَفَوَائِدُكَ أَمَانَتُكَ وَ

لَا تَوَلَّيْنِي غَيْرَكَ بِكَ وَلَا تُسَلِّمْنِي إِلَى

عَدُوِّي وَلَا تَكُنْ لِي لَفْسِي وَأَحْسِنْ إِلَيَّ

أَتَمَّ الْإِحْسَانِ عَاجِلًا وَآجِلًا وَحَسَنَ فِي

الْعَاجِلَةِ عَمَلِي وَبَلِّغْنِي فِيمَا أَمَلْتُ وَفِي الْآجِلَةِ

خَيْرَ مُنْقَلَبِي فَإِنَّكَ رَأُفٌ قَرِيرٌ كَثْرَةُ مَا

يَتَدَفَّقُ بِهِ فَضْلُكَ وَسَيِّبُ الْعَطَالِي مِنْ

مِنْكَ وَلَا يَنْقُصُ جُودُكَ لِقَضَائِي فِي

شُكْرِ نِعْمَتِكَ وَلَا تَجْمَحْ خَيْرَاتِي نِعْمَتِكَ الْمَنْعُ

وَلَا يَنْقُصُ عَنِّي مَوْا حِبٌ عَنِّي سَعَتِكَ
 الْإِعْطَاءَ وَلَا تَوَشَّرُ فِي جُودِكَ الْوَعْظُ الْفَاضِلُ
 الْجَبِيلُ مِنْكَ وَلَا تَخَافُ ضَمِيمُ امْلَأْ قَلْبِي فَتُكْدِي
 وَلَا يَلْحَقُكَ خَوْفٌ عَدِيمٌ فَيَنْقُصُ فَيَنْفِرُ مَلِكُهُ
 اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا قُلُوبًا خَاشِعَةً وَبُصُولًا مَادِدًا بِالْحَقِّ
 صَادِقًا وَلَا تُؤْمِنِي مَكْرًا وَلَا تُنْسِنِي ذِكْرَكَ
 وَتَقْصِدْ عَنِّي شَرَّكَ وَلَا تُؤَلِّسْ غَيْرَكَ وَلَا
 تُقْطِعْ عَنِّي رَحْمَتَكَ بَلْ تَقْدِرْ بِنُورِ إِثْرِكَ وَ
 لَا تَمْنَعْنِي جَبِيلَ عَوَائِدِكَ وَكُنْ لِي فِي كُلِّ وَحْشَةٍ
 أُنْيَا وَفِي كُلِّ جَنَّةٍ حَصْنًا وَمِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ غِيَاثًا
 وَجَنِّي مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَخَطَاةٍ وَأَعِصْنِي مِنْ كُلِّ

ذَلِيلٍ وَتَمِّمْ فَوَائِدَكَ وَفِي وَعِيدِكَ وَأَهْرِفْ
 عَنِّي إِلِيمَ عَذَابِكَ وَتَسِيرَ تَنكِيلِكَ وَشَرِّفْنِي
 بِحِفْظِ كِتَابِكَ وَأَهْلِيْنِي وَأَصْلَحْ دِينِي وَ
 دُنْيَايَ وَآخِرَاتِي وَأَهْلِي وَوَلَدِي وَ
 وَسِعَ رِزْقِي وَأَدْرَهُ عَلَيَّ وَأَقْبِلْ عَلَيَّ وَ
 لَا تُعْرِضْ عَنِّي اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي وَلَا تُضَعِّفْنِي
 وَارْحَمْنِي وَلَا تُعَذِّبْنِي وَأَلْصِقْنِي وَلَا تُخْذِلْنِي
 وَأَمْسِكْنِي وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيَّ وَأَجْعَلْ لِي أَمْرًا
 لَيْسَ أَوْفَرًا جَاوِجِلًا حَابِيًا وَاسْتَنْقِزْنِي
 مِمَّا قَدْ نَزَلَ بِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 ذَاكَ عَلَيْكَ لَيْسَ وَانْتَ الْحَوَادِثُ الْكِرَامُ

دعاۓ ایمانی اور سیفی کو آپس میں ملکر

دیکھیں تو فرق نظر آتا ہے۔ کہیں کہیں سالم

فقرے غائب ہیں دعاۓ ایمانی میں ہیں تو

سیفی میں نہیں اگر سیفی میں ہیں تو ایمانی

میں نہیں ہیں۔ اور بعض جگہوں پر الفاظ

میں فرق ہے ایمانی کے فقرات کے الفاظ

سیفی کے فقرات سے ہو بہو نہیں ملتے

کہ الفاظ ملتے ہیں اور کچھ نہیں ملتے۔

اشارات اصل دعاۓ سیفی میں یہ ہیں۔

۱۔ فقرہ میں انت۔ انت۔ انت۔ انت۔ انت۔ انت۔

۱۔ انت۔ انت۔ انت۔ انت۔ انت۔ انت۔
۲۔ انت۔ انت۔ انت۔ انت۔ انت۔ انت۔
۳۔ انت۔ انت۔ انت۔ انت۔ انت۔ انت۔
۴۔ انت۔ انت۔ انت۔ انت۔ انت۔ انت۔

لیکن

۱۔ دعاۓ ایمانی میں پہلے اشارہ اصل میں دوسرا
انت نہیں ہے۔

۲۔ دوسرے اشارہ اصل میں کن فیکون ہے

۳۔ تیسرے اشارہ اصل میں دعاۓ ایمانی میں
انت کے بعد المتعال نہیں ہے

۴۔ چوتھے اشارہ میں بالقرآن والعلا کی بجائے

بالقرآن والمجد ہے جبکہ دونوں فقرات میں فرق

۵۔ پانچواں اشارہ دعاۓ ایمانی میں نہیں ہے
بیت سے فقرات اشارہ ۴ کے بعد نہیں

ہیں۔

اشارات فرح دعاۓ سیفی میں اشارات فرح
یہ ہیں ۱۔ دو عین کے درمیان (سرخ پیکر و آٹ)

۲۔ وا اذ فاع۔ عنی ولم تکلفنی

۳۔ ولم تمنع۔ عنی دقا لوق العظیم

۴۔ وا ارفع۔ عنی ولا تدفعنی

۵۔ ان تقح۔ علی الارض

اور اشارات فرع دوم کے بھی لکرو گے

- ۱۔ اِنا مَن — من الدھر بالبوران
- ۲۔ خَلَقَ کَلَم — من الحیوانات
- ۳۔ وَاَعْلَمَ — ما وعدتہ
- ۴۔ وَاَقْرَبَ جَم — منزلة

- ۵۔ من الانام — مآلشاء
- ۶۔ وِرْزَقْنَم — من الطیبات
- ۷۔ اَللہم — ما قدرزت
- دعا کے ایمانی میں
- روحین والے

بہلا من الدفاع — عنی والتوفیق
 دوسرا بجمع — عریرة وحده
 تبرا لم یتنوع — عن تمام
 چوتھا لا لقطع — عن حیث
 لیکن جموں میں فرق ہے

دوم والے

- ۱۔ اِنا مَن — من الدھر الی الدھر
- ۲۔ نہیں ہے

دو دعا عظم — ما وعدتہ

۱۔ اِنا مَن — ماشئت

۲۔ نہیں ہے

۳۔ نہیں ہے

۴۔ (پورا پوری) (صحیفہ والی)

چونکہ دعا کے معنی اور دعا کے ایمانی میں فرق ہے اس لئے نور انبیا میں

میں اور فرق میں مطابقت نہیں ہے

اس دعا میں نور انبیا میں بھی ہے

ملاحظہ کرو گے اور نتیجہ میں درج ہو گا

لیکن جو اشارات سے مراد ان کے عمل

میں نہایت دور ہے اور ان کے ایمانی

۱۔ کتاب میں الدعوات میں دعا ہے ایمانی

اور دعا ایمانی کے نام سے معروف ہے

لیکن حکیم علیہ السلام دعا سے نہیں ملتے

۲۔ کتاب مصباح الکفیس میں بھی موجود ہے دعا کے معنی اور ایمانی کے معنی

لیکن دعائے ایمانی محفیہ علویہ سے نہیں ملتی
 بلکہ مصباح اور مہم والی دعائیں بھی
 ان میں نہیں ملتی سو رکعت کے نام ملتے
 ہیں +

سر کتاب بلال امین میں بھی دعائے ایمانی کے نام
 سے دعا موجود ہے لیکن وہ مہم درخواست والی
 ہے۔ اور محفیہ علویہ سے نہیں ملتی +

بعوض

ذرائع سیفی (دعائے یحانی)

منقولہ از جوامع خمسہ

مصنف حضرت محمد غوث

گوراپاری

مرقوم ۱۲۵۶ھ

نقل کنندہ
حاجی محمد حسین ولسی

۱۲۶۶ھ

بروز سوار

فی جون

۱۲۱۱ھ

مطابق ۱۹ ذی قعدہ

نہایت کاغذ ۲۲ - ۲۰۵۸ مکرم

یہ دعا جمعہ خواہیں میری کتاب کی

میر میر درج ہے (خیرہ علیہ)

نام حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے
کہ یہ دعاء سیف اللہ عین اللہ قدرة اللہ
ید اللہ ببرکات اللہ حصص اللہ حرز عیالی
سہم اللہ حرز البر حرز الملقنوی حرز
اعظم اور حرز سیفی کے نام سے نام زد ہوئے

مقدم

دعا کے کا پڑھنے کا وقت شرائط ترتیب دعا
شرائط عامل کا جائنا ضروری جو عاملین
کا شمار نے مقرر فرمائے ہیں ہر ایک کا بیان
تبفصیل ذیل ہے۔

شرائط ترتیب دعا۔
۱. مناجات۔ ۲. ادعیہ متفرقہ۔ ۳. فاتحہ

۴. نازل۔ ۵. یا غیاث۔ ۶. ضابطہ اعتصام

۷. امر اعتصام۔ ۸. وصل صغیر۔ ۹. اشارات

۱۰. اصل۔ ۱۱. اشارات حاجت حرز امیر

۱۳. دعائے اعتصام۔ ۱۴. دعاء اختیار۔ ۱۵. حیات قیل

۱۶. عدد قرآن۔ ۱۷. ایام تعین

۱۸. شرائط عامل۔ ۱۹. طہارت۔ ۲۰. تعفیہ باطن۔ ۲۱. لزوم خلوت

۲۲. کتب ناسر حصول اجازت۔ ۲۳. سلسلہ روایت

۲۴. احتیاط غذا۔ ۲۵. ترک حیوانات حلالی و حلالی

(اگر حلالی پر پیر نہ ہو سکے تو جہہ درست ہے)

۲۶. نام مسم سے بچنا۔ ۲۷. محرمات افرامی سے بچنا

۲۸. توکیم دعوت۔ ۲۹. استغراق۔ ۳۰. تعلیل علالت

۳۱. حسن اعتقاد۔ ۳۲. غرض نیت۔ ۳۳. صدق مرشد

۳۴. بخور۔ ۳۵. استعمال خوشبو۔ ۳۶. مواضعت دعوت

۲۰ نماز قضا نہ کرے۔ ۲۱ اکل حلال۔ ۲۲ صدق حقانی

۲۳ تصرع بال۔ ۲۴ خرق عادات کے ساتھ

اور ارواحوں کی ملاقات کے وقت نہ رہنا

مشائط دعا۔ (ترتیب شرائط) کے ساتھ

۱ نقاب۔ ۲ زکوٰۃ۔ ۳ عشر۔ ۴ قفل۔ ۵ دور مدور

۶ بذل۔ ۷ اجابت دعا

اعداد نقاب وغیرہ حاصل کرنے کے تین طریقے ہیں

جو پسند ہو اختیار کریں۔
۱۔ اول۔ خذ حرفاً قفل الی الف ایک حرف بعد ایک

۲۔ دوم۔ ایک عدد حرف کے ایک سو عدد تصور کریں

۳۔ سوم۔ ایک حرف کو دس عدد شمار کریں

اب تیسرے طریقے کے مطابق حروف بھی جو تین

۱۵۰ - ۳۰۰ (۱۵۰) ۵ (۳۰۰) ۵ (۱۵۰)

۳۸ قفل عشر الف قفل براب نقاب

۳۰۰ (۴۵) ۳۰۰ دور مدور براب قفل۔ بذل براب براب حروف

۳۰۰ ۳۰۰ فتم بعد اذ لقاط۔ اجابت دعوت حروف

۲۲ (۱۰۲۵) اصل و وصلی اسم زمت بقاعدہ خذ حرفاً

۱۔ قفل عشر الف۔ بعد فراغت ان شرائط کے
ان حرف و متعادل کے دعوت کے دو طریقے ہیں
جو طریقہ چاہے اختیار کرے۔

ایک طریقہ۔ بطریق سیر ان مشرب شطار
دوسرے طریقہ شیخ ابوالفضل رحمانی

۱۔ طریقے سیر ان مشرب شطار

اس میں دلوں کی مناسبت سے بقیہ ضابطہ مقرر

ہیں۔ جو حاجت جس شتار سے متعلق ہوگی
اسی کے لحاظ سے عمل کرنا ہوگا۔ (اسی شتار

کے متعلقہ دن سیر قرأت دعا کرنا ہوگی تاکہ
مقرون باجابت ہو۔ اگر تاخیر واقع ہو تو پھر

دوستی ہفتہ کے اس روز سے جاری رکھے اور
 اس ہفتہ تک ہر صبح گویا ستر لوم
 میرا اصرام ہر صبح ۲۰ بار و زحاجت تہذیب و قرأت
 رات کو بارہ مرتبہ موافق بعد از ہر نوم پرے اور
 ستر لوم کو بارہ مرتبہ موافق منازل قمر پرے
 رب ایام ہفتہ سے حاجات کا تعلق معلوم
 ہونا چاہیے جو یہ ہے (باقی ایام میردن کو تین بار ستر لوم کیلئے)
 ستر لوم و لیسویں رات بہ نیت قتل بعد از
 عورت پیش میں علم ظاہری و باطنی کے حصول کیلئے ہفتہ کے
 منگلور میں بخم پرے قتال و خونریزی
 اتوار۔ شمس بہ نیت عظمت و عظمت و جاہ
 جمعہ زہرہ۔ کاروبار دنیا، موافقت سلطان و امر اور دینی
 ہر صبح عطار دینی و عفت۔ کار خیر۔ تجارت و غیرہ
 ہر صبح قمر بہ نیت اصلاح۔ معاملہ۔ معاہدہ۔ جنگ
 معاملات۔ دوستی۔ صلح دشمن و غیرہ

طریق ضابطہ

جب سائیکل چل کرنا چاہیے تو اسکو چاہئے
 کہ ہر ضابطہ میں نیت مسطور کو نگاہ میں رکھے
 اور پہلی شب کو نیت کر لے۔ آخر شب
 کو اسکو غسل کرے۔ شکرانہ کثرت ادا کرے

ایک دو گانہ بہ نیت کوب ارداع پاک رسالت پناہ
 و عشرت پیشہ بجا لے۔ اسکی بعد ایک دو گانہ
 بہ نیت کوب ارداع میردن شکار اور ایک ایک
 دو گانہ بہ نیت کوب ارداع میردن ستر و ریدہ
 حقیقہ۔ تادم فردوسیدہ۔ تمام عرفا۔ سید
 جیم مونسین بجا لے۔ پھر تین بار یہ درود پڑھے

درود۔ اللہم صل علی محمد و آل محمد و نبیک

و حبیبک و رسولک ربیبی الامین و

صلی الیہ و بارک و سلم۔ صبح تک جائے

رہے۔ سنت احمد و غیرہ نماز کے درمیان سات
 بار یہ دعا کو پڑھے۔ اے اللہ بحق میرے عزیز

الاصرار و بحق کریمک الخفی و بحق

اشیمک الاعظم اسئلک ان تعفی لنا حاجتی

كَلِمَاتٍ يَأْتِنُ أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ

يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ . دعا حاجت

سات بار پڑھے . مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ تَوْجَعًا

إِلَى اللَّهِ قَبْلَ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ نَاطِقًا لِلَّهِ

رَشِيدًا . يَا لَكَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ . اس کے بعد ترجمان

کی طرف متوجہ رہنا اور دس بار اِقْوَمُ اَمْرِی اِلَی اللہ

اِنَّ اللہَ لَظَرِیْقٌ بِالْعِبَادِ پڑھے . اور کد اچھو جائے

اور کس سے بات چیت نہ کرے . فرمے کہ حاجت
ادا کرے پھر اپنے فلوٹے فلوٹے سے پڑھے اور اپنے
وزر دعائے (جو بندے پڑھتا ہو) اس کے بعد اَمْرُ دَعْوَتِ
کو اس طریق سے شروع کرے . تَرْجِمَانُ

مناجات درعیہ . یا علی . یا غیاثی . دعا کا شیف

الغیم . اعتصام . فَا کَمْ حَرْزٌ رَحْمَتًا . اجماع .

سات بار یا تین بار اگر دوسرے اور اگر کھتا ہو تو
دقت حاجت ایک ایک بار پڑھنا بطور میں پڑھے

درعیہ یہ ہے .

يَا مَنْ إِذَا وَجَعَ الْعَبْدُ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ مِنْ حَبْرَةٍ

سَقَمَ وَلَمْ يَجِدْ صَرِيحًا لِيُصْرَحْهُ مِنْ وَلِيٍّ فَهَمِيمٌ

وَحَدَّ يَا رَبِّ مَنْ مَعُونَتِكَ صَرِيحًا مُفِيئًا وَ

وَلِيًّا يُلْبِئُهُ حَسْبًا يُجْبِيهِ مِنْ شَقِيقِ أَمْرِهِ

وَحَيْرِهِ يَا مَالِكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

یا علی . یا غیاثی . یا غیاثی . یا غیاثی .

النَّوَّابِ كُلِّهِمْ وَنَحْمُكَ بِتَبَوُّكِ
يَا مُحَمَّدُ يَا بَرَكَاتِ يَا عَلِيَّ يَا عَلِيَّ +

يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كَرْبَةٍ وَمُجِيبِي عِنْدَ كُلِّ
دَعْوَةٍ وَمُعَايِزِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَحْمَانِي

حِينَ تَنْقَطِعُ حِيلَتِي +

الْقَهْمِ يَا كَاشِفَ الْقَهْمِ وَيَا فَارِحَ الْحُزْمِ وَيَا مُجِيبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا زَلِيلَ الْمُتَكَبِّرِينَ وَيَا
غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ فَرِّجْ صَمًّا وَكَشِّفْ عَمًّا

وَأَهْلِكَ إِعْذَارِيَا +

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ السَّطَانِ

الرَّحِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ عَمَّا أَشَارَ الْوَقَّابِ يَا

رَبِّ يَا إِلَهَ يَا رَحِيمَ يَا رَحِيمَ يَا سُبَّارَ يَا عَفَّارَ يَا

زَرَّاقَ يَا كَرِيمَ يَا إِلَهَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

رَبِّكَ تَعَبُدُ وَرَبَّكَ تَسْتَعِينُ يَا حَمِيدُ أَنْتَ

الْمُعَوِّذُ وَرَبُّنَا الْمُعَوِّذُ وَيَا وَدُودَ أَنْتَ الْمُعَوِّذُ

وَفَضْلُكَ الْمُعَوِّذُ وَيَا بَرَّ أَنْتَ الْبَارِ بَرَّكَ

الْمُعَوِّذُ وَخَيْرُكَ الْمُسْتَعَوِّذُ يَا حَيُّ كُنْتَ حَيًّا

حِينَ لَا حَيَّ وَتَكُنْتَ حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ يَا قَادِمُ

أَنْتَ الْقَادِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَالْمَجَازِي

يَا عَمِلْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَمِيدُ أَنْتَ

الثَّجِيلُ الْخَلِيلُ فَلَا يَخْفُ هَذَا إِلَّا سَمِيراً لَا تَكُ
 قَدِ الْيَتِيمَ الْإِيْفَكَ أَنْتَ الْكَلِيمُ الْمَكْرُمُ وَأَنْتَ
 الْجَوَادُ الْمُنْعَمُ وَخَيْرُكَ كَثِيرٌ وَفَضْلُكَ كَثِيرٌ يَا
 كَثِيرَ الْمُنْدَرِجَاتِ الْبَعْجَاءِ وَالْكَثِيرِ يَا لَا يَنْتَعِزُ
 لِأَحَدٍ الْحُشُوعُ إِلَّا تَكُ وَالتَّوَكُّلُ إِلَّا
 عَلَيْكَ وَالْإِعْتِصَامُ إِلَّا بِكَ وَالتَّقْوِيَةُ إِلَّا
 إِلَيْكَ يَا فَتْرَ الْأَنْبِيَاءِ يَا قُدُّوسَ الرَّبِّ وَكَلَمَاتِكَ
 الْعَبْدُ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا تَدْعُوا لَكَ قَالِدًا
 وَلَا وَلَدًا يَا هَمَّ يَا قِيَمَ يَا بَاقِيَ كُلِّ شَيْءٍ إِلَيْكَ
 وَلَا تَحْيَا فِي الْفَنَاءِ تَوَلَّى الرَّقَّ وَالْعَلَّ عَلَى يَدَيْ

يَا مَصُورَ الْأَعْيُنِ كُلِّ شَيْءٍ سَوَاءً كَمَا أَرَدْتَ
 وَبَرَأْتَ فَأَعْلَمْتَ وَصَوَّرْتَ فَخَلَقْتَ فَأَحْسَنْتَ
 وَسَوَّيْتَ فَعَدَلْتَ يَا وَاحِدَ يَا أَحَدَ لَا شَرِيكَ
 لَكَ وَلَا شَبَهَ لَكَ وَلَا مِثْلَ لَكَ وَلَا نَظِيرَ
 لَكَ يَا غَنِيَّ وَلَا زَوِيْرَكَ وَلَا مُشِيرَكَ وَلَا
 مُعِينَكَ لَكَ وَلَا نَظِيرَ يَا مَجِيدَ لَكَ
 الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ
 إِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ
 كُلِّهِ وَارْعَوْ زَيْدَكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ يَا قُدُّوسَ
 يَا مُسَبِّحَ أَنْتَ الْمُنَزَّاهُ عَنِ النَّقَائِصِ وَ

١٠٠
 الْمَغَائِبِ وَالْمَرَاتِبِ وَأَنْتَ الْمُعْظَمُ فِي الْمَشَارِقِ
 وَالْمَغَارِبِ يَا عَلِيُّ يَا مُنْعَالِي لَكَ الْعِلَالُ وَالشَّيَاطِينُ
 مِنْكَ وَإِلَيْكَ مُنْتَهَى الْأَمَلِ وَإِنْشَاءُ
 الْأُمْرِ وَالرَّجَاءِ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ لَا يَدَايَا لَكَ
 وَلَا زَيْنَاءُ لَكَ يَا قَادِرُ يَا قَدِيرُ يَا مُقْتَدِرُ وَلَا
 قُدْرَةٌ إِلَّا لَكَ لَا هَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِلَّا
 بِكَ يَا وَاحِدُ لَا وَهْدَ مِنْكَ وَلَا غِنَاءَ لِأَحَدٍ
 مُبَارَكٌ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا عَلِيمُ تَسْمَعُ النَّجْوَى وَ
 تَعْلَمُ الْخَفَاءَ وَمَا خَفِيَ يَا فَالِقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 قَطَرًا قَائِدًا وَمُنْقِذًا وَمُنْقِذًا خَشِيتُ وَ

خَلَقْتَ يَا مَالِكُ يَا مُلِكُ أَنْتَ الْمَلِكُ الْقَدِيمُ
 وَالسُّلْطَانُ الْعَظِيمُ لَوْ لِي الْمُلْكُ مِنْ شَاءَ وَ
 لَعِزَّتِي مِنْ شَاءَ وَتَذَكَّرْتُ مِنْ شَاءَ بِبَيْتِكَ الْخَيْرِ
 رَأَيْتُكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا غَنِي يَا عَزِيزُ
 يَا عَزِيزُ وَالْقَضَى بِالْحَقِّ فَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاعِلِينَ
 يَا قَاصِمُ يَا قَاصِمُ يَا قَاصِمُ قَدْ جَعَلْتَ سُبُكَ
 بِالْفَنَاءِ يَا مُفِيْتُ يَا حَسِيبُ يَا حَلِيلُ يَا مُقْتَدِرُ
 لَفَعْلٍ مَا تَرِيدُ يَا حَكِيمُ يَا رَقِيبُ يَا مَنْ رَقِيبُ كُلِّ
 شَيْءٍ عَدَدًا وَدَبَّرْتَ الْأُمُورَ كُلَّهَا بِحِكْمَتِكَ
 وَأَمْسَكَتِ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ بِقُدْرَتِكَ يَا بَاسِتُ

يَا وَارِثُ ثَرَاتِ الْأَرْضِ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِيَّتِي
خَيْرُ الْوَارِثِينَ وَأَنْتَ تَعْتُمِدُ فِي الْقُبُورِ
لِلْحَيَاتِ بِمَنْ وَأَنْتَ بِسُرْعِ الْحَاسِبِينَ يَا وَاسِعُ
الْمَلِكِ وَالْعَالَمِ وَالرَّحْمَةِ الْإِتْرَاجِ مِنْ سُلْطَانِكَ
نَشِيءٌ وَلَا تُغْنِيكَ نَفْسِي وَرَحْمَتِكَ وَسِعَتْ
كُلَّ شَيْءٍ يَا حَقُّ يَا مَبِينُ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ
الْمُبِينُ وَسُلْطَانُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَ
وَعْدُكَ الصِّدْقُ وَلَا يُكَلِّفُ مِيعَادَكَ وَلَا تَظْلِمُ
عِبَادَكَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَبِينِ يَا غَنِيَّ يَا غَنِيَّ أَنْتَ
الْفَنِي وَخَيْرُ الْفُقَرَاءِ وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَخَيْرُ

الْفُقَرَاءِ لَا قُوَّةَ إِلَّا مِنْ قُوَّتِهِ وَلَا غِنَى
إِلَّا مِنْ غِنِيهِ يَا خَالِقُ يَا خَلَّاقُ وَأَنْتَ
أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَأَنْتَ أَهْكُمُ الْخَالِكِينَ لَا
خَالِقَ لِلْخَلْقِ غَيْرَكَ وَلَا مُدَبِّرَ لِلْخَلْقِ سِوَاكَ
يَا ظَافِرُ يَا بَاطِنُ يَا ذَا الْمَعَارِجِ تَقَرَّبْ إِلَيْكَ
أَرْوَاهُنَا وَقَدَّرْتَ أَحَالِنَا يَا مُحِصِنُ أَحْصِ
الْقَاسِمَاتِ وَالْكَسَابَاتِ وَأَذَرَكْتَ إِشْرَارَنَا وَ
إِعْلَانَنَا يَا حَافِظُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ أَنْتَ
الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَتُخَفِّضُ مِنَ السَّاءِ
تَقْصِرُ أَوْ تَرْفَعُ مِنَ السَّاءِ قَدَرًا مِمَّنْ رَفَعْتَهُ

اَرْتَفَعْ وَمِنْ وَضَعْتَهُ اَرْفَعْ وَمِنْ اَكْرَمْتَهُ
 لَمْ يَضَعْ يَارَافِعِ الدَّرَجَاتِ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنَى
 وَالْاَسْمَاءُ الْعُلْيَا يَا ذَا الْعَرْشِ الْمُبْدِي الْمُبْدِعُ يَا
 مُنْعِمُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ ارْحَمْنَا يَا مُؤْتِي الرِّزْقِ
 يَا مُجِيبُ يَا كَبِيرُ ارْحَمْنَا يَا سَلَامُ سَلِّمْ عَلَيْنَا يَا غَفَّارُ
 يَا غَفُورُ اغْفِرْ لَنَا يَا زَاقُ ارْزُقْنَا يَا رَوْفُ
 ارْءُفْ بِنَا يَا غَفُورُ عَافِنَا يَا لَطِيفُ الطُّفْبِنَا
 يَا قَلِيمُ ارْحَمْنَا يَا حَافِظُ احْفَظْنَا يَا
 عَزِيزُ يَا مُعِزُّ عِزِّنا يَا صَبُورُ صَبِّرْنَا يَا صَبِيرُ الصِّرَاطِ
 يَا مُجِيبُ اجِبْنَا يَا كَافِي اَكْفِنَا يَا وَاثِي وَاثِنَا يَا وَاثِي

يَا مُتَوَكِّلُ يَا مُتَوَلِّئُ تَوَلَّنَا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ
 اَمِّنْ عَلَيْنَا يَا كَرِيمُ اَكْرِمْنا وَلَا تَكْرِمْ عَلَيْنَا
 يَا لَوَّابُ تَبَّ عَلَيْنَا يَا ذَا الْعَفْصِ لَعْفُصِ عَلَيْنَا
 يَا ذَا الطُّوْلِ تَطَوَّلْ عَلَيْنَا يَا قَابِلُ التَّوْبِ اقبلْ تَوْبَتَنَا
 يَا قَهَّارُ ارْحَمْنَا يَا وَهَّابُ ارْسُدْ قَسْبَ لَنَا
 مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشِيدًا
 يَا لَوَّازِلُورِ قَلَوْبِنَا يَا وَكِيلُ لا تَكِلْنَا اِلَى الْفِتْنَةِ
 يَا هَاجِجُ اجْمَعْ عَلَيَّ الْعُدَى اَمْرًا يَا نَافِعُ اَنْفَعْنَا
 بِمَا عَلَّمْتَنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيهَا اَعْظِمْنا يَا مَنْ لَصِقَ وَ
 يَنْفَعُ وَيَعْطِي وَيَمْنَعُ اَمِّنْ عَلَيْنَا بِالْخَيْرِ وَالرِّضَا
 وَالْاَمْنِ فِي السَّرَائِرِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الضَّرَائِرِ وَ

بِشَيْئَاتِهِ وَالْأَعْدَاءِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ وَجِيبِ
 الدُّعَاءِ يَا مُسْكِرُ أَنْتَ الْمُسْكِرُ اجْعَلْنَا مِنْ
 السَّائِلِينَ يَا مُسْكِرُ قَدْ صَدَّقَ هَاجِنَا فَلَا أَمَلَ
 تَرُدُّنَا هَاجِنِينَ يَا مُجِيبِ اسْتَجِبْ دُعَانَا يَا قَرِيبِ
 قَرِيبِ رَحْمَتِكَ مِنَّا يَا مُقْسِطِ أَنْتَ الْقَامُّ قَوْفَ
 الْمَقْسِطِينَ وَاصْبِرْ عَلَى الْفَاسِقِينَ وَجِنَّا مِنَ الْقَوْمِ
 الظَّالِمِينَ يَا غَافِرُ ارْزُقْنَا عَذْلَ الْوَلَاةِ وَجَنِّبْنَا
 قُبُورَ الطَّغَاةِ يَا بَاسِطِ الْبِسطِ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا عَزِيزِ
 ارْغِفْنَا مِنْ خَلْقِكَ يَا فَتَّاحِ ارْفَحْ عَلَيْنَا الْبَوَابَ
 رَحْمَتِكَ يَا وَثِقِ تَوَلَّنَا بِحِفْظِكَ وَحَيَاتِكَ يَا

شَهِيدِ اسْمُكَ عَلَيْنَا بِتَوْحِيدِكَ وَعِبَادَتِكَ
 يَا مُجِيبِ يَا مُجِيبِ أَحْيَا خَيْرٍ وَأَمْتًا خَيْرٍ وَلَوْ فَا
 مُسْلِمِينَ وَارْحَمْنَا يَا صَالِحِينَ وَارْحَمْنَا يَا يَوْمَ
 الدِّينِ إِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمْنَا يَا مُجِيبِ اللَّهُمَّ فَرِّجْ
 قَسَمِي وَالْشَّفْعَ عَمِّي وَأَهْلِكَ عَدُوِّي بِرَحْمَتِكَ
 يَا رَحِيمُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ يَا خَفِيَّ اللَّطَافِ جِنَّا
 مِنَّا خَافَ يَاسِي عَيْنٍ لَاحِي فِي رُكُومَةٍ
 مِنْكَ وَلَقَائِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا دَائِمًا حَامِدًا مُصَلِّيًا
 كَبِيرًا وَالحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِبَرْدِ سُورَةِ فَاتِحَةٍ
 دُعَاءُ مُسْتَفِيٍّ ١٠٣ بِرَحْمَةِ خَلْقِهِ

دعا کے سیفی

یہاں تک پہنچے کہ تمام رکت گیا، و جو یہ صوفی کہ یہ دعا

حقیقت میں سے مروی ہے اور ان کی دعاؤں کی کتاب

صحیفہ بلویہ میں دعا کے بیان کے نام سے درج ہے جو

ہو اور یہ قسم کے وجود میں آنے سے بہت پہلے

موجود تھا معلوم ہوتا ہے کہ حضرت محمد غوث

گوانیار میں صاحب نے اپنے طور پر اس قسم کی ہیں

کہیں اچھا نہ کیا ہے خواہ اپنی مرضی سے خواہ

کشف کی روش سے اس کے دشمن میں گمانی فوق

پڑ گیا ہے جو کہ یہ دونوں دعائیں میں اپنی کتاب

ذریعہ عملیت میں لکھ چاہیں اس لئے یہاں

ذریعہ تعمیر کی تعمیر کو شش کو روزگار میں

وقت کریں ہے اور کو کس دعا کے حکم ہے

صحیفہ بلویہ والی یا خواہ قسم والی رہے

اللہ اعلم و حق کہ کس قسم کا ہے

سیفی

دعا کے (بلوی) درج کریں دعا کے نام نہ کر دوسری

کتاب کو نہ دیکھنا ہے جب آپ سورۃ فاتحہ

پڑھ لیں تو اس دعا شروع کریں اور قرات

فروع و اصول موقع موقع پر پڑھ کر حاصل

حاصل کریں خداوند کریم آپ دعا کی کتاب

فہمائی آیت آمین

اگر صوفیہ دعا کے سیفی مذہب علم و فاضل

قرآن مجید

پہلے خواہں درج ہیں

شیخ ابو البخت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے دعائے مسیحی
کے فوائد بیان کیے ہیں اور ہر فائدہ کے لئے یہ لکھتے
ہیں کہ تو اس کو پڑھ کر اگر کبھی تعداد درج نہیں ملے تو
وہاں سات بار پڑھیں۔
ابو البختی نے ظاہر بن محمد سے ان کی تصحیح لکھی ہے
ان کی تصحیح میں اسیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام کے ان کی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے خوفِ جبرائیل
علیہ السلام سے اس طرح معلوم کیا ہے کہ

۱۔ جو کوئی دس حرز کو پڑھے یا ان پڑھیں رکھے ہرگز
کوئی دشمن نہ ہو و جادو نہ ہو و پیر نہ ہو و جہنم نہ ہو۔
ماہ کو کتر دم۔ شروگرگ و غیرہ سے اس میں اس
تمام فوائد میں عزیز معبود۔
۲۔ جو ستر بار دوسری دفعہ دشمن عقد اللسان سات بار پڑھے

۳۔ جن دو کے درمیان جدائی ڈالنا مقصود ہو۔ پیرانی قبر
سے ایک حقیر خاک پر پڑھو ایک بار اور ان دونوں
میں سے کسی کے آستانہ میں گدھا کھود کر مٹی
کی دیوار خدا چاہے جدا کی ہو گی۔

۴۔ اگر قید کا قید خانہ میرا ہے آٹھائیس بار پڑھو تو رہائی پائی

۵۔ لکھ کر گو مسیر رکھنے سے چور اور زانیہ گئے گئے گئے
مفقود رہ گئے۔

۶۔ اس حرز کو لکھ کر اپنے سر پہنائے رکھے اور ہر سو سے بچے
جیسا کہ خدا آئے و زید نصیب کر گیا۔

۷۔ جو خدا رکھ پڑھے تو دشمن سے نجات کئے جیسا کہ
پیرا ہو گیا۔

۸۔ لا علیہ یلعین کی چھٹی کے پیر تین سر علیہ کے لکھ کر پڑھے
خدا چاہے شفا ہو۔

۹۔ وسعت رزق کیلئے اس حرز کی تلاوت جاری رکھیں
جائے۔

۱۰۔ آٹھائیس بار اس حرز کو پڑھے بہ بہت ملاقات
خضر علیہ السلام۔ ملاقات نصیب ہوگی۔

۱۱ جو شخص سرسبز و سرخسہ اپنے چہرہ پر ہاتھوں کو مل
 لے۔ تو وہ ہمیشہ باہر ورہے گا۔

۱۲ جس کا روبرو چہرہ صوفیوں کے چاہنے کے
 عیش و کھلے تہنہ بار بار سات بار چہرہ پر آئے
 کھلے ترسمان کے نیچے۔

۱۳ مسلسل ایک سال ورد و میر کرنے کے بعد دعا
 کا عامل ہوگا۔ (روزانہ ایک مرتبہ روز دعائے سینوی)

۱۴ ہر حاجت کے لئے ہر روز جو دعائے سینوی پڑھو +

كُلُّهَا غَافِرًا وَبِالْغَيْبِ كُلِّهَا سَائِرًا لَمْ أَغِدِمُ
 عَوْنَكَ وَبِرِّكَ وَخَيْرِكَ بِي طَرَفَةً عَيْنِي
 مَشْرِزًا نَزَلْتَنِي دَارَ الْإِخْتِيَارِ وَالْفِكْرِ وَالْإِعْتِبَارِ
 وَالتَّنْظَرِ إِلَيَّ فِيمَا أَرْتَدِمُ إِلَيْكَ لِيَدَارِ الْقَدَارِ فَأَنَا
 مَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ مِنْ جَمِيعِ الْمَضَارِ وَالْمَقَالِ
 وَالْمَهَابِ وَالْمَعَابِ وَاللَّوْازِمِ وَالْمُتَوَسِّمِ
 وَاللَّوْازِمِ وَالْمُتَوَسِّمِ الَّتِي قَدْ سَاوَرْتَنِي فِيمَا
 الْمُتَوَسِّمِ بِمَعَارِضِ أَمْسَاقِ الْبَلَاءِ وَضُرُوبِ حَبِيدِ
 الْقَضَاءِ لَا أَدْرِكُ مِنْكَ إِلَّا الْجَبِيلَ وَلَمْ أَرْمَنْكَ
 إِلَّا التَّفْصِيلَ خَيْرُكَ بِي شَائِلٌ وَمَنْعُكَ بِي

كَامِلٌ وَلُطْفُكَ بِي كَافِلٌ وَفَيْتُكَ عَلَى مُتَوَاتِرٍ
 وَلِعَمَّكَ عِنْدِي مُتَّصِلَةٌ وَإِبَادَتُكَ لَدَيَّ مُتَّصِلَةٌ
 لَمْ تَنْقُصْ حَوَارِيَّ وَصَدَقْتَ رَحَائِي وَمَا حَبَبْتَ رَسَائِي
 وَأَكْرَمْتَ أَحْضَارِي وَحَقَّقْتَ أَمَانِي وَتَشَفَّيْتُ
 شَفِيَّتِي بِي أَمْرًا ضِيًّا وَعَافِيَّتِي مُنْقَلَبِي وَتَشَفَّيْتُ
 مُتَوَاتِرِي إِلَيْكَ الْإِقْدَامِي وَلَمْ تَلْشِثْ بِي أَعْدَائِي
 وَرَمَيْتْ مِنْ رَمَائِي وَكَفَيْتَنِي شَرَّ مَنْ عَادَانِي
 فَتَدَيَّحْتُ لَكَ وَابْتِغَاءً وَتَسَائُلِي عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ
 دَاثَمُ أَمِينِ الدَّقْرِ بِالْوَانِ الشَّيْخِ خَالِصًا لِدُكْرَانِي
 وَمَرْضِيًّا لَكَ بِبَاهِجِ التَّوْحِيدِ وَإِعْلَانِ

التَّغْيِيرُ بِقَرَامَاتِ التَّجِيدِ بِطَوْلِ التَّعْبِيدِ
 وَالتَّعَرُّيدِ لَمْ تُعْنِ فِي قُدْرَتِكَ وَلَمْ تُشَارِكْ
 فِي الْبَقِيَّةِ وَلَمْ تُعْلَمْ لَكَ مَا بِيَدِهِ وَمَا بِيَدِي
 فَتَكُونُ لِلْأَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ مُجَالِسًا وَلَمْ تُعَانِي
 إِذَا حَبَسَتْ الْأَشْيَاءُ عَلَى الْعَرَاءِ أَيْمُ الْمُخْتَلِفَاتِ
 وَتَلَقَّيْتَ الْأَوْقَامَ حُبِّ الْغُيُوبِ إِلَيْكَ
 فَأَعْتَقَدَ مِنْكَ مَخْذُودًا فِي عَظَمَتِكَ وَلَا
 يَبْلُغُكَ بَعْدَ الْعَمِيمِ وَلَا يَبَالُكَ شَوْهَرُ الْفَطَنِ
 وَلَا يَنْتَقِي إِلَيْكَ بَصَرُ النَّالِ مِنْ فِي مَجْدِ
 حَبْرٍ وَتِلْكَ ارْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْخُلُوقِينَ

صِفَاتُ قُدْرَتِكَ وَعِلَالَتُ ذِكْرِ الذَّاكِرِينَ
 كَثِيرًا وَعَظَمَتِكَ فَلَا يَنْتَقِي مَا أَرَدْتَ أَنْ
 يَزِيدَ أَوْ لَا يَزِيدَ أَوْ مَا أَرَدْتَ أَنْ يَنْقُصَ
 وَلَا أَعْدَ شَهْدَكَ حِينَ فَطَرْتَ الْخُلُقَ وَلَا
 تَدَا وَلَا ضَدَّ حَضْرَكَ حِينَ بَرَأْتَ الْغُفُورَ
 كَلِمَةُ الْأَلْسِنِ عَنْ تَفْسِيرِ صِفَتِكَ وَالْحَسْرَةُ
 الْعُقُولِ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ وَكَيْفَ يُوصَفُ
 كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ وَصِفَتِكَ يَا رَبُّ وَأَنْتَ اللَّهُ
 الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقُدُّوسُ الَّذِي لَمْ تَزَلْ أَرْزُقْ
 أَبَدِيًّا سَرْمَدِيًّا دَائِمًا فِي حُبِّ الْغُيُوبِ وَحَدَا

لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْسَ فِيمَا أَحَدٌ غَيْرُكَ
 وَلَمْ يَكُنْ لِحَاكِهِ سِوَاكَ حَارَتْ فِي تَجَارِ
 مَلَكُوتِكَ أَفْكَارُ ذَوِي التَّبْصِيرِ وَخَيْرَتِ
 فِي خَيْرُوتِكَ عَمِيقَاتُ مَذَانِبِ التَّفَكُّرِ
 وَأَوَّاهَتِ الْمُلُوكُ لِحَقِيقَتِكَ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ
 بِذِلَّةِ الْإِسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ وَأَنفَادُ كُلِّ
 شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ وَأَسْتَسَامُ كُلِّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِكَ
 وَخَضَعَتْ لَكَ الرِّقَابُ وَكُلُّ دُونَ ذَلِكَ
 خَيْرٌ لِلْعَالَمَاتِ وَهَلْ هُنَاكَ التَّدْبِيرُ
 فِي تَصَارُيفِ الصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِي

رَجَعَ لَمَرْقَةِ إِلَيْهِ خَائِسًا حَسِيرًا وَعَقْلُهُ مُبْهَمًا وَ
 تَفَكُّرُهُ مُتَبَيِّرًا أَسِيرًا اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
 كَثِيرًا دَائِمًا مَبْنِيًّا عَلَى مَتَابِعِهَا وَمُتَوَاتِرًا مُتَصِلًا بِمَتَابِعِهَا
 مُتَسَامِيًّا مُتَبَوِّثًا بِدُرُومِ وَلَا يَبِيدُ غَيْرُ تَقْوَدٍ فِي
 الْمَلَكُوتِ وَالْأَمْطُوتِ فِي الْعَالَمِ وَلَا يُنْقَضُ
 فِي الْعِرْفَانِ فَذَلِكَ الْحَمْدُ عَلَى مَكَارِمِكَ
 الَّتِي لَا تَحْصَى فِي اللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ وَالنَّهَارِ إِذَا
 أَسْفَرَ أَوْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحَارِ وَالْقُدُورِ وَالْأَصَالِ وَ
 الْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ وَالطَّيْرِ وَالْأَشْجَارِ وَفِي
 كُلِّ حَيْثُ عَيْنٌ أَجْزَاءُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اللَّهُمَّ تَوَفِّيقَكَ قَدْ أَحْصَيْتُ النِّجَاةَ وَ
 جَعَلْتَنِي مِنْكَ خَيْرَ وَلَدَيْنِ رِعْقَمَةٍ فَلَمْ أَتْرَعْ
 مِنْكَ فِي سُبُوحِ نِعْمَاتِكَ وَتَبَاعِ الْأَنْك
 لَمْ وَسَائِلِكَ فِي الرَّدِّ وَالْإِمْتِنَاعِ وَتَحْفُظًا بِكَ
 فِي الْمُنْعَةِ وَالِدِفَاعِ غَنِيٌّ وَلَمْ تُكَلِّفْنِي فَوْقَ طَاقَتِي
 وَلَمْ تُرْفَضْ عَنِّي إِلَّا طَاعَتِي فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ
 الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تُغِبْ وَلَا تُغَيَّبْ
 مِنْكَ خَافِيَةٌ وَلَا تُخْفَى عَنْكَ خَافِيَةٌ وَلَنْ
 تُفْلِحَ عَمَلُكَ فِي ظُلْمِ الْخَفِيَّاتِ ضَالَةٌ إِنَّمَا أَمْرُكَ
 إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا أَنْ تَقُولَ لَهُ لَنْ يَكُونُ

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مَا مِثْلُ مَا حَمَدْتُ بِهِ
 نَفْسَكَ وَمَحَدْتُ بِهِ الْخَامِدُونَ وَمَجَدْتُ بِهِ
 الْمُجِدُّونَ وَكَبَّرْتُ بِهِ الْمَلِكُوتُونَ وَمَمَلَكْتُ
 بِهِ الْمُتَعَلِّلُونَ وَوَحَدْتُ بِهِ الْمُوَحِّدُونَ
 وَقَدَّسْتُكَ بِهِ الْمُقَرِّسُونَ وَعَظَّمْتُكَ بِهِ
 الْمُعْظِمُونَ وَسَبَّحْتُكَ بِهِ الْمُسَبِّحُونَ حَتَّى
 يَكُونَ تِلْكَ مَنِيَّ وَهُدًى فِي كُلِّ مَرْفَعَةٍ عَيْنِي وَ
 أَقْلَ مِنْ ذِيكَ مِثْلُ هَمِّ جَمِيعِ الْخَامِدِينَ
 وَلَوْ هَيْدِ أَهْوَافِ الْمُوَحِّدِينَ وَالْمُتَحَلِّصِينَ
 وَتَقْدِيرِ أَجْنَاسِ الْعَارِفِينَ وَشَاءِ جَمِيعِ

الْمُحْتَلِينَ وَالْمَقْلِينَ وَالْمُسَبِّحِينَ وَمَنْ
 مَا أَنْتَ بِهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَنْتَ فَخْرُ الْحَبِيبِينَ
 وَتَجْعَلُنِي مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ كُلِّمْ مِنَ الْخَيْرَاتِ
 وَالْإِبْرَاءِ وَأَرْغَبَ إِلَيْكَ فِي بَرَكَتِكَ مَا أَنْطَقْتَنِي
 بِهِ مِنْ حَمْدِكَ وَمَا أَلَسْتُ مَا كَلَّمْتَنِي بِهِ مِنْ
 حَقِّكَ وَأَعْظَمَ مَا وَعَدْتَنِي بِهِ عَلَى شُكْرِكَ ابْتِدَائِي
 بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَمَوْلَا وَفَرَّتَنِي بِالشُّكْرِ حَقًّا وَعَدْلًا
 وَوَعَدْتَنِي عَلَيْهِ رِضْعًا مَا وَمِنْ بَدَأٍ وَأَعْطَيْتَنِي
 مِنْ رِزْقِكَ إِحْسَاءً وَمَفَاضًا وَسَأَلْتَنِي
 مِنْهُ شُكْرَ الْيُسْرَى فَغِيْرًا إِذَا نَجَّيْتَنِي وَعَافَيْتَنِي

فَحَصِدَ الْبَلَاءُ وَلَمْ تَسْلِمْنِي لِسُوءِ قَضَائِكَ وَ
 بَلَاءِكَ وَجَعَلْتَ مَلَبَسِي رِغَابِيَّةً وَأَوْلَيْتَنِي
 بِالْبَسْطَةِ وَالرَّحْمَةِ وَسَوَّغْتَ لِي الْيُسْرَ الْقَهْرَ
 رِضَاعَتِي فِي أَشْرَفِ الْفَضْلِ بَعْدَ مَا وَعَدْتَنِي
 بِهِ مِنَ الْمَحَبَّةِ الشَّرِيفَةِ وَالْبَشَرِيَّةِ بِهَيْبَتِكَ
 الدَّرَجَةِ الرَّافِعَةِ وَأَنْطَقْتَنِي بِأَعْظَمِ الْقِيَمِ
 دَعْوَةً وَأَرْفَعْتَنِي دَرَجَةً وَأَفْضَلْتَنِي لَنَا شَفَاعَةً وَ
 أَوْفَعْتَنِي حُجَّةً وَأَوْفَرْتَنِي بِعَمْرِ مُنْزِلَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا لَا يَسْعُهُ إِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا

بِحَقِّكَ الرَّحْمَنُ وَالْكَافِرُ وَالْإِنْسَانُ وَالْجَانُّ
 فَضْلَكَ وَبِقَبْلِ نِيَّتِي يَوْمِي مَعَا وَلَيْلَتِي مَعَهُ
 وَشَيْئِي مَعَهُ وَسَنِي مَعَهُ لَقِيًا صَادِقًا يَتَقَرَّبُ
 عَلَى مَصَائِبِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاحْتِرَاقًا
 لِيَسْرِقَ وَيُرَاجِعَ فِيمَا عِنْدَكَ وَالْكَفَّ بِ
 عِنْدَكَ الْغُفْرَةَ وَبَلَّغْنِي الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ
 وَأَوْزِعْنِي شُكْرَ مَا أَلَمْتَ بِهِ عَلَيَّ فَإِنَّكَ أَنْتَ
 اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ
 الْمُبْدِي الرَّافِعُ الْبَدِيعُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الَّذِي
 لَيْسَ لَكَ مُدْفِعٌ وَلَا عِنْدَكَ قَضَائُكَ مُتَنَعٌ

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
 أَنْتَ رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَ
 الْأَرْضِ فَتَعَالَى الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْبَاطِنِ
 الْمُبِينِ

الْحَقُّ الَّذِي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَ
 الْعَزِيمَةَ عَلَى الرَّشْدِ وَالشُّكْرَ عَلَى نِعْمِكَ
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ حَوْرٍ كُلِّ حَبِيرٍ وَبُغْيٍ كُلِّ
 بَاغٍ وَحَسَدٍ كُلِّ حَاسِدٍ وَهَقْدٍ كُلِّ حَاقِدٍ
 وَبُغْدٍ كُلِّ بَاغِدٍ وَغَدْرٍ كُلِّ غَادِرٍ وَكُفْرٍ كُلِّ
 مَآكِرٍ وَشِمَاتَةٍ كُلِّ كَاشِحٍ وَكُفْرٍ كُلِّ مَآكِرٍ

اَسْتَوِلُّ عَلَى الْأَعْدَاءِ وَيَا لَكَ أَرْحَمُوا قَوْلَايَ
 الْأَحِبَّاءِ وَالْقَرَّاءَاتِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا اسْتَطِيعَ
 رَحْمَتُهُ وَلَا تَعْدِيدُهُ مِنْ عَوَائِدِ فَضْلِكَ وَ
 عَوَائِدِ رِزْقِكَ وَالْوَارِثِ مَا الْوَشْيُ بِهِ مِنْ
 أَرْوَاقِكَ فَإِنَّكَ رَسْتَ إِلَيْهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
 رَسْتَ الْغَاشِي فِي الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ
 بِالْجُودِ يَدُكَ وَالْأَمَادُ فِي حَكْمِكَ وَلَا تَنَازَعُ
 فِي سُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ وَامْتِرَاكِ وَتَمْلِكُ
 مِنْ الْأَنْامِ مَا تَشَاءُ وَلَا يَمْلِكُونَ مِنْكَ إِلَّا مَا
 يَشَاءُ مِنْكَ أَنْتَ الْبَاسُ الْبَاسُ الْمُنْعِمُ الْمُنْفَعِلُ

الْقَادِرُ الْمُتَقَدِّرُ الْقُدُّوسُ فِي نُورِ الْقُدْسِ
 تَبَرَّيْتُ بِالْعِزِّ وَالْعَلَّةِ
 وَتَبَرَّيْتُ بِالْعُظَمَةِ وَالْكِبَرِيَاءِ وَتَشَبَّهْتُ
 بِالنُّورِ الْفُضْيَاءِ وَتَجَلَّلْتُ بِالسَّعَادَةِ وَالْبَهَاءِ
 لَكَ الْمَنْ الْقَدِيمُ وَالْفَضْلُ الْعَظِيمُ وَالسُّلْطَانُ
 الشَّامِخُ وَالْمَلِكُ الْبَارِعُ وَالْجُودُ الْوَاسِعُ
 وَالْقِيَمُ الشَّامِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ وَالْحِكْمَةُ
 الْعَالِيَةُ وَالرَّحْمَةُ الْبَالِغَةُ وَالْعِزَّةُ الشَّامِلَةُ
 فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا جَعَلْتَنِي مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٌ صَلَّي
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَهُوَ أَفْضَلُ نَبِيِّ آدَمَ الَّذِينَ